روزنامہ

C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعرات 17/ اگست 2006ء 21 رجب 1427 ہجری 17 ظہور 1385 ہش جلد 56-91 نمبر 183

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

علم کی تین قسمیں

اللہ تعالیٰ نے صاف فرمادیا ہے۔ کہ اسی جہان میں بدکاروں کے لئے جہنمی زندگی پوشیدہ طور پر ہوتی ہے۔ اور اگر غور کریں تو اپنی دوزخ کو اسی دنیا میں دیکھ لیں گے اور اس جگہ اللہ تعالیٰ نے علم کو تین درجوں پر منقسم کیا ہے۔ یعنی علم الیقین، عین الیقین، حق الیقین۔ اور عام کے سمجھنے کے لئے ان تینوں علموں کی یہ مثالیں ہیں کہ اگر مثلاً ایک شخص دور سے کسی جگہ بہت سا دھواں دیکھے اور دھوئیں سے ذہن منتقل ہو کر آگ کی طرف چلا جائے اور آگ کے وجود کا یقین کرے اور اس خیال سے کہ دھوئیں اور آگ میں ایک تعلق لاینفک اور ملازمت تامّہ ہے جہاں دھواں ہوگا ضرور ہے کہ آگ بھی ہو۔ پس اس علم کا نام علم الیقین ہے اور پھر جب آگ کے شعلے دیکھ لے تو اس کا نام عین الیقین ہے اور جب اس آگ میں آپ ہی داخل ہو جائے تو اس علم کا نام حق الیقین ہے۔ اب اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جہنم کے وجود کا علم الیقین تو اسی دنیا میں ہوسکتا ہے۔ پھر عالم برزخ میں عین الیقین حاصل ہوگا۔ اور عالم حشر اجساد میں وہی علم حق الیقین کے کامل مرتبہ تک پہنچے گا۔

تین عالم

اس جگہ واضح رہے کہ قرآنی تعلیم کی رو سے تین عالم ثابت ہوتے ہیں:۔

اول۔ دنیا جس کا نام عالم کسب اور نشأ اُولیٰ ہے۔ اسی دنیا میں انسان اکتساب نیکی کا یا بدی کا کرتا ہے اور اگرچہ عالم بعث میں نیکوں کے واسطے ترقیات ہیں۔ مگر وہ محض خدا کے فضل سے ہیں۔ انسان کے کسب کو ان میں دخل نہیں۔

(2) اور دوسرے عالم کا نام برزخ ہے۔ اصل میں لفظ بـــــرزخ لغت عرب میں اس چیز کو کہتے ہیں کہ جو دو چیزوں کے درمیان واقع ہو۔ سو چونکہ یہ زمانہ عالم بعث اور عالم نشاء اولیٰ میں واقع ہے۔ اس لئے اس کا نام برزخ ہے۔ لیکن یہ لفظ قدیم سے اور جب سے کہ دنیا کی بناء پڑی۔ عالم درمیانی پر بولا گیا ہے۔ اس لئے اس لفظ میں عالم درمیانی کے وجود پر ایک عظیم الشان شہادت مخفی ہے۔ ہم منن الرحمٰن میں ثابت کر چکے ہیں کہ عربی کے الفاظ وہ الفاظ ہیں جو خدا کے منہ سے نکلے ہیں اور دنیا میں فقط یہی ایک زبان ہے جو خدائے قدوس کی زبان اور قدیم اور تمام علوم کا سرچشمہ اور تمام زبانوں کی ماں اور خدا کی وحی کا پہلا اور آخری تخت گاہ ہے۔ اور خدا کی وحی کا پہلا تخت گاہ اس لئے کہ تمام عربی خدا کا کلام تھا جو قدیم سے خدا کے ساتھ تھا۔ پھر وہی کلام دنیا میں اترا اور دنیا نے اس سے اپنی بولیاں بنائیں۔ اور آخری تخت گاہ خدا کا اس لئے لغت عربی ٹھہری کہ آخری کتاب خدا تعالیٰ کی جو قرآن شریف ہے۔ عربی میں نازل ہوئی۔ سو برزخ عربی لفظ ہے جو مرکب ہے زخ اور بـــر سے۔ جس کے معنے یہ ہیں۔ کہ طریق کسبِ اعمال ختم ہو گیا اور ایک مخفی حالت میں پڑ گیا۔ برزخ کی حالت وہ حالت ہے کہ جب یہ ناپائیدار ترکیب انسانی تفرق پذیر ہو جاتی ہے اور روح الگ اور جسم الگ ہو جاتا ہے۔ اور جیسا کہ دیکھا گیا ہے کہ جسم کسی گڑھے میں ڈال دیا جاتا ہے اور روح بھی ایک قسم کے گڑھے میں پڑ جاتی ہے۔ جس پر لفظ زخ دلالت کرتا ہے کیونکہ وہ افعال کسب خیر یا شر پر قادر نہیں ہوسکتی کہ جو جسم کے تعلقات سے اس سے صادر ہوسکتے تھے۔ یہ تو ظاہر ہے کہ ہماری روح کی عمدہ صحت جسم پر موقوف ہے۔ دماغ کے ایک خاص حصہ پر چوٹ لگنے سے حافظہ جاتا رہتا ہے اور دوسرے حصہ پر آفت پہنچنے سے قوت متفکرہ رخصت ہوتی ہے اور تمام ہوش وحواس رخصت ہو جاتے ہیں اور دماغ میں جب کسی قسم کا تشنج ہو جائے یا ورم پیدا ہو۔ یا خون یا کوئی اور مادہ ٹھہر جائے اور کسی سدہ تام یا غیر تام کو پیدا کرے تو غشی یا مرگی یا سکتہ معاً لاحق ہو جاتا ہے۔

(اسلامی اصول کی فلاسفی۔ روحانی خزائن جلد 10 ص 402)

پڑھنا لکھنا سکھا دو

جنگ بدر میں 70 کے قریب کافر قیدی بنے۔ ان میں کئی ایسے تھے جو لکھنا پڑھنا جانتے تھے۔ رسول اللہؐ نے ان سے فرمایا کہ اگر تم انصار کے دس، دس بچوں کو لکھنا پڑھنا سکھا دو تو تمہیں آزاد کر دیا جائے گا۔ چنانچہ انصاری بچوں نے ان سے تعلیم حاصل کرنا شروع کر دی حضرت زید بن ثابت جو بعد میں کاتب وحی بنے انہی متعلمین میں سے ہیں۔

(طبقات ابن سعد جلد 2 صفحہ 22 دارالنشر بیروت)

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ

کا خطبہ جمعہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطبہ جمعہ مورخہ 18/ اگست 2006ء سے حسب معمول برطانیہ سے پاکستانی وقت کے مطابق ایم ٹی اے پر شام 5-00 بجے براہ راست نشر ہوگا۔ احباب نوٹ فرمالیں۔ اور خطبہ سے استفادہ فرمائیں۔

تبدیلی شرط وتاریخ

داخلہ جامعہ احمدیہ ربوہ

1۔ جامعہ احمدیہ ربوہ میں داخلہ کیلئے **کم از کم معیار میٹرک** پاس مقرر ہے۔

2۔ انٹرویو مورخہ 2 ستمبر 2006ء کو بوقت صبح 7 بجے دفتر وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ میں ہوگا۔

نوٹ: انٹرویو کے وقت میٹرک/ ایف اے/ ایف ایس سی کی اصل سند/ رزلٹ کارڈ اور فوٹو کاپی ساتھ لائیں مزید معلومات کیلئے مندرجہ ذیل فون نمبرز پر رابطہ کرسکتے ہیں۔

فون: 047-6213563 فیکس: 047-6212296

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

ضرورت اساتذہ

نصرت جہاں انٹر کالج ربوہ میں میتھ پڑھانے کیلئے ایک مرد استاد کی فوری ضرورت ہے۔ خواہشمند حضرات اپنی درخواستیں صدر صاحب حلقہ کی تصدیق سے بنام چیئرمین صاحب ناصر فاؤنڈیشن لکھ کر خاکسار کو جلد از جلد بھجوا دیں۔

تعلیمی قابلیت: ایم۔ ایس۔ سی (Math) کم از کم سیکنڈ ڈویژن

انٹرویو: مورخہ 31۔ اگست 2006ء بوقت 8 بجے صبح

(پرنسپل نصرت جہاں انٹر کالج ربوہ)

مشعل راہ

منہاج الطالبین یعنی خدا تعالیٰ تک پہنچنے والوں کا راستہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے 1925ء کے جلسہ سالانہ پر منہاج الطالبین کے موضوع پر خطاب کرتے ہوئے فرمایا

اب میں وہ مضمون شروع کرتا ہوں جس کے متعلق میں پہلے اشارہ کر چکا ہوں۔ میرے دل میں مدت سے یہ خواہش تھی کہ یہ مضمون بیان کروں۔ یہ ایسا اہم مضمون ہے کہ ہر انسان کے دل میں اس کے متعلق سوال پیدا ہوتا ہے اور بے شمار لوگوں نے اس کے متعلق مجھ سے پوچھا ہے اور اس کے بارے میں نسخہ دریافت کیا ہے۔ وہ سوال یہ ہے کہ وہ کونسے ذرائع ہیں جن پر عمل کر کے انسان گناہوں سے پاک ہو جائے اور نفس میں نیکیاں پیدا ہو جائیں۔ عام طور پر اس کا یہ جواب دیا جاتا ہے کہ نیکی کرو، نیکی کرو اور گناہوں سے بچو، گناہوں سے بچو لیکن جیسا کہ ہر ایک شخص کے تجربہ میں آیا ہے کہ بہت سے لوگ کہتے ہیں کہ ہم نے قرآن کریم کو پڑھا، احادیث کو پڑھا، حضرت مسیح موعود کی کتابوں کو پڑھا اور گناہوں سے بچنے کی کوشش کی مگر ہم کلی طور پر نہیں بچ سکے۔ نیکی کرنے کے لئے ہم نے کوشش کی مگر کامیاب نہ ہو سکے اب بتاؤ ہمارا کیا علاج ہے اس لئے ضروری ہے کہ اس نقطہ سے بحث کی جائے کہ کس طرح انسان کی اس کمزوری کو دور کیا جائے کہ وہ باوجود ارادہ اور کوشش کے گناہوں سے بچنے میں کامیاب نہیں ہو سکتا۔ جب میں نے اس مضمون کے متعلق نوٹ لکھنے شروع کئے تو خیال کر کے کہ یہ مضمون عرفان الٰہی کے مضمون کے بعض حصوں سے ٹکرائے گا اس تقریر کا مطالعہ کیا۔ اس وقت مجھے معلوم ہوا کہ میں نے اس تقریر میں وعدہ کیا ہوا تھا کہ یہ مضمون بیان کروں گا۔ یہ خدا تعالیٰ کا فضل ہے کہ اب میں اس وعدہ کو پورا کرنے لگا ہوں۔

پھر جب میں اس مضمون پر غور کرنے لگا تو ایک پرانی اور بہت پرانی رویا مجھے یاد آ گئی۔ حضرت مسیح موعود کی وفات کے ایک آدھ ماہ بعد میں نے یہ رویا دیکھی تھی اور اس وقت اس کی کوئی تعبیر نہ سوجھتی تھی۔ رویا یہ تھی کہ ایک مصلّی ہے جس پر میں نماز پڑھ کے بیٹھا ہوں میرے ہاتھ میں ایک کتاب ہے۔ جس کے متعلق مجھے بتایا گیا ہے کہ وہ شیخ عبدالقادر صاحب جیلانی کی ہے اور اس کا نام منہاج الطالبین ہے۔ یعنی خدا تعالیٰ تک پہنچنے والوں کا رستہ۔ میں نے اس کتاب کو پڑھ کر رکھ دیا کہ پھر یکدم خیال آیا کہ یہ کتاب حضرت خلیفہ اول کو دینی ہے اس لئے میں اسے ڈھونڈنے لگا ہوں مگر وہ ملتی نہیں۔ ہاں اسے ڈھونڈتے ڈھونڈتے ایک اور کتاب مل گئی۔ اس وقت میری زبان پر یہ الفاظ جاری ہو گئے۔ وما یعلم جنود............ اور تیرے رب کے لشکروں کو سوائے اس کے اور کوئی نہیں جانتا۔

اس کے بعد میں نے اس خیال سے کہ اگر شیخ عبدالقادر صاحب جیلانی کی کوئی کتاب اس نام کی ہو تو اسے تلاش کروں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاول سے پوچھا تو آپ نے فرمایا۔ ان کی اس نام کی تو کوئی کتاب نہیں۔ البتہ غنیۃ الطالبین نام کی کتاب ہے۔ پھر معلوم ہوا کہ اس نام کی کسی اور کی کتاب بھی نہیں ہے۔ پھر خیال آیا کہ ممکن ہے کہ کسی وقت مجھے ہی اس نام کی کتاب لکھنے کی توفیق ملے اور عبدالقادر سے مراد یہ ہو کہ اس میں جو کچھ لکھا جائے وہ میرے دماغ کا نتیجہ نہ ہو بلکہ خدا تعالیٰ کی سمجھائی ہوئی باتیں ہوں۔ اسی وجہ سے میں نے اس مضمون کا نام منہاج الطالبین رکھا ہے۔ (منہاج الطالبین۔ انوار العلوم جلد 9 ص 172)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرم ثاقب کامران صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل و کرم سے خاکسار کو 5۔اگست 2006ء کو بیٹی سے نوازا ہے جس کا نام رومائنہ کاشفہ کامران تجویز ہوا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے از راہ شفقت بچی کو وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل فرمایا ہے۔ یہ بچی مکرم چوہدری عبدالقدوس صاحب ثانی کوٹ احمدیاں ضلع بدین حال مقیم گلشن جامی کراچی کی پوتی اور مکرم چوہدری مبارک احمد صاحب آف کراچی کی نواسی ہے یہ بھی اللہ کا خاص فضل ہے کہ خاکسار اور خاکسار کی اہلیہ مکرمہ عظمیٰ حنا ثاقب صاحبہ بھی وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو صحت و سلامتی والی لمبی زندگی عطا کرے اور خدمات دینیہ کی توفیق بخشتا چلا جائے۔ آمین

اعلان دارالقضاء

(مکرم محمد ادریس صاحب بابت ترکہ مکرم محمد اسماعیل صاحب وغیرہ)

مکرم محمد ادریس صاحب نے درخواست دی ہے کہ قطعہ نمبر 13/11 محلّہ دارالصدر ربوہ برقبہ 2 کنال سے 1 کنال درج ذیل افراد کے نام بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔

مکرم محمد اسماعیل صاحب، مکرم محمد اسحٰق صاحب مکرم محمد ادریس صاحب، مکرم محمد الیاس صاحب، مکرم محمد یحییٰ صاحب، مکرم محمد زکریا صاحب، پسران مکرم محمد ابراہیم خلیل صاحب اور محترمہ سلیمہ قدسیہ صاحبہ، محترمہ صادقہ قدسیہ صاحبہ، محترمہ سارہ قدسیہ صاحبہ، دختران مکرم محمد ابراہیم خلیل صاحب۔ درج ذیل بالا مقاطعہ گیر میں سے درج ذیل افراد وفات پا چکے ہیں۔

i۔ مکرم محمد اسماعیل صاحب ii۔ مکرم محمد الیاس صاحب iii مکرمہ صادقہ قدسیہ صاحبہ iv۔ مکرمہ سارہ قدسیہ صاحبہ v۔ مکرمہ سلیمہ قدسیہ صاحبہ وفات یافتہ افراد کے ورثاء کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ مکرم محمد اسماعیل صاحب (غیر شادی شدہ)
2۔ مکرم محمد الیاس صاحب۔ (غیر شادی شدہ)
3۔ مکرمہ صادقہ قدسیہ صاحبہ (لاولد)
4۔ مکرمہ سارہ قدسیہ صاحبہ۔ ورثاء (1) مکرمہ ناصرہ فوزیہ احمد صاحبہ بیٹی (2) مکرم محمود احمد صاحب (بیٹا)
5۔ مکرمہ سلیمہ قدسیہ صاحبہ۔ ورثاء (1) مکرمہ نسیمہ قدسیہ صاحبہ (بیٹی) (2) مکرم الطاف احمد صاحب (بیٹا)

مکرم محمد اسماعیل صاحب، محمد الیاس صاحب غیر شادی شدہ تھے اور مکرمہ صادقہ قدسیہ صاحبہ لاولد فوت ہوئی ہیں۔ جبکہ ان کے شوہر مکرم راجہ غلام حسین صاحب بھی وفات ہو چکے ہیں۔ ان کا حصہ درج ذیل ورثاء میں تقسیم کر دیا جائے جو زندہ ہیں۔

1۔ مکرم محمد اسحٰق خلیل صاحب 2۔ مکرم محمد یحییٰ صاحب 3۔ مکرم محمد ادریس صاحب 4۔ مکرم محمد زکریا صاحب

مکرمہ سارہ قدسیہ صاحبہ کا حصہ بحصص شرعی ان کے ورثاء (1) مکرمہ ناصرہ فوزیہ احمد صاحبہ (بیٹی) (2) مکرم محمود احمد صاحب (بیٹا) اور مکرمہ سلیمہ قدسیہ صاحبہ کا حصہ ان کے ورثاء مکرمہ نسیمہ قدسیہ صاحبہ (بیٹی) اور مکرم الطاف احمد صاحب (بیٹا) میں بحصص شرعی تقسیم کر دیا جائے۔ دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہ ہے۔

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اس منتقلی پر اگر کسی وارث یا غیر وارث کو کوئی اعتراض ہو تو 30 یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

اعلان داخلہ

انڈس ویلی سکول آف آرٹ اینڈ آرکیٹیکچر کراچی نے درج ذیل ڈگری پروگرام میں داخلے کا اعلان کیا ہے۔ (i) آرکیٹیکچر (5 سالہ ڈگری) (ii) انٹیریئر ڈیزائن (چار سالہ) (iii) ڈیزائن (کمیونیکیشن ٹیکسٹائل کریمکس) چار سالہ (iv) فائن آرٹس (چار سالہ) درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 9 ستمبر 2006ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے اس فون پر رابطہ کریں۔ 5861039-40 ,111-111-487

کالج آف میڈیکل لیبارٹری ٹیکنالوجی اسلام آباد نے بی ایس سی میڈیکل لیبارٹری ٹیکنالوجی میں داخلے کا اعلان کیا ہے اس میں F.Sc پری میڈیکل کم از کم فرسٹ ڈویژن یا اس کے مساوی قابلیت کے امیدوار درخواست دے سکتے ہیں۔ درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 24۔اگست 2006ء ہے مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 9۔اگست 2006ء ملاحظہ کریں۔

(نظارت تعلیم)

درخواست دعا

مکرم محمد اکبر صاحب چوہدری دارالصدر غربی لطیف ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ عزیزہ ملیحہ بنت مکرم ملک بشیر الدین صاحب کو بغرض علاج امریکہ لے جایا گیا تھا۔ اب الحمدللہ طبیعت بہتر ہو رہی ہے۔ چلنے پھرنے لگی ہے احباب سے شفائے کاملہ وعاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

آقائے دوعالم رسول کریم ﷺ کو غیروں کا خراج عقیدت

آپ عظیم ترین اور مؤثر ترین انسان تھے۔ آپ کے اخلاق پاک اور بے عیب تھے

آپ کی وسیع کامیابیوں کو دیکھ کر انسان محوحیرت ہو جاتا ہے۔ آپ ممتاز اور منفرد وجود تھے

مرتبہ: فرخ سلمانی

رسول اللہ ﷺ کی قوت متحرکہ

مسٹر مائیکل ایچ ہارٹ اپنی کتاب ''دی ہنڈرڈ'' (The Hundred) میں لکھتے ہیں:۔

محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) دینی و دُنیاوی دونوں قسم کے رہنما تھے۔ دراصل عرب فتوحات کے پیچھے آپؐ کی قوت متحرکہ ہی تھی جس کی بناء پر آپؐ دُنیا کے عظیم ترین اور مؤثر ترین سیاسی رہنما کی مسلمہ حیثیت کے حامل بن گئے...... دنیا کے اہم واقعات کے بارہ میں کہا جاسکتا ہے کہ وہ کسی خاص سیاسی رہنما کے بغیر بھی ہو کر رہنے ہی تھے......لیکن عرب کی فتوحات کے بارہ میں یہ نہیں کہا جاسکتا کیونکہ محمدؐ نے جو کچھ کر دکھایا اس سے پہلے اس کی کوئی مثال نہیں ملتی اور کوئی وجہ نہیں کہ یقین کیا جائے کہ یہ فتوحات آپؐ کے بغیر بھی حاصل ہو سکتی تھیں۔

(A Ranking of the most influential persons of History, 1987 NY)

اعلیٰ ترین انقلاب

مسٹر پرنگل کنیڈی (Pringle Kennedy) نے اپنی انگریزی کتاب ''عربین سوسائٹی ایٹ دی ٹائم آف محمد'' میں تحریر کیا:۔

کھلے لفظوں میں (کہا جائے تو) محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) زمانہ کے عظیم انسان تھے۔...... یہ کیسے ہوا کہ 650ء (محمدؐ کی بعثت کے بعد) میں دنیا کا ایک بہت بڑا خطہ پہلے کے مقابل پر ایک مختلف دنیا میں تبدیل ہو گیا۔ بلاشبہ یہ تاریخ انسانی کا ایک انتہائی شاندار باب ہے۔ پھر یہ انقلاب آگے بڑھا......انتہا پرست عیسائیوں اور مستشرقین کی مخالفانہ رائے کے باوجود ان گہرے اثرات میں کوئی کمی نہیں آسکتی جو آپؐ کی زندگی نے تاریخ عالم پر ثبت کئے۔ ماننا پڑتا ہے کہ آپؐ انسان کے برپا کردہ انقلاب کی اعلیٰ ترین مثال ہیں۔

(Arabian Society at the time of Muhammad page 8-10,18-21)

سچا رسولؐ

ایس پی سکاٹ (S.P.Scott) اپنی انگریزی کتاب ''ہسٹری آف دی مورش ایمپائر ان یورپ'' میں نبی کریمؐ کی زندگی کا حاصل یوں بیان کرتے ہیں:۔

اگر مذہب کا مقصد اخلاق کی ترویج، برائی کا خاتمہ انسانی خوشی و خوشحالی کی ترقی اور انسان کی ذہنی صلاحیتوں کا جلاء ہے اور اگر نیک اعمال کی جزا اس بڑے دن ملنی ہے جب تمام بنی نوع انسان قیامت کو خدا کے حضور پیش کئے جائیں گے تو پھر یہ تسلیم کرنا کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) بلاشبہ خدا کے رسول تھے۔ ہرگز بے بنیاد اور بے دلیل (دعویٰ) نہیں ہے۔

(S.P. Scott, History of the Moorish Empire in Europe, Page:126)

عظیم ترین انسان

لامارٹن اپنی کتاب ''ہسٹری آف ترکی'' میں تحریر کرتے ہیں:۔

فلاسفر، مقرر، رسول، قانون دان، جنگجو، ذہنوں کو فتح کرنے والا، حکمت کے اُصول قائم کرنے والا، بیس دنیوی سلطنتوں اور ایک روحانی سلطنت کا بانی یہ سب کچھ تھا محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)۔ وہ تمام معیار جن سے انسانی عظمت کا پتہ لگایا جاسکتا ہے، ان کے لحاظ سے ہم بجا طور پر یہ سوال کر سکتے ہیں کیا اس (محمدؐ) سے عظیم تر کوئی انسان (دنیا میں) ہے؟

Lamartine, History of Turky,) (Page:276

مکمل کتاب

باس ورتھ اسمتھ اپنی کتاب محمد اینڈ محمڈن ازم میں رسول اللہؐ کے متعلق لکھتے ہیں:۔

اس میں شک نہیں کہ اُن کی شخصیت کے بہت سے پرَت ہیں اور ان میں سے ہر ایک تک ہماری رسائی ممکن نہیں ہے تاہم محمد (ﷺ) کی زندگی کے متعلق ہم ہر چیز جانتے ہیں۔ اُن کی جوانی، اُن کی اُٹھان، اُن کے تعلقات، اُن کی عادتیں، ابتدائی حالات اور پہلی وحی کے نازل ہونے تک کا لمحہ، ذہنی سفر اور ارتقاء وغیرہ۔ نیز ان کی داخلی، باطنی زندگی کے متعلق بھی، اور یہ کہ جب اعلانِ نبوت کر چکے تو پھر ہم ایک ایسی مکمل کتاب پاتے ہیں جو اپنی ابتداء اپنی حفاظت اور متن وغیرہ کے کئی پہلوؤں کے لحاظ سے بالکل ممتاز و منفرد ہے۔ اور اب تک ایسی کوئی معقول و مستند وجہ سامنے نہیں آئی جس کی بنیاد پر اس کتاب کے خلاف کوئی شدید اعتراض کیا جاسکے۔

(Smith, R.Bosworth, Muhammad and Mohammadanism Page 40,41 London...1876 (Second Ed.)

زمانہ پکار رہا تھا

سر ولیم میور اپنی کتاب لائف آف محمد میں لکھتے ہیں:۔

محمد (ﷺ) کی بعثت کے وقت دنیا کی حالت زار کا نقشہ قرآن میں یوں پیش کیا گیا ہے کہ ''لوگوں کے بداعمال کی وجہ سے خشکی اور تری میں فساد برپا ہو چکا ہے'' (30:42) اس سے ہماری بیان کردہ شہادت کی تائید ہوتی ہے اور واضح ہو جاتا ہے کہ رسول اللہ کی بعثت کے وقت دنیا کی حالت باآواز بلند اس عالمی اور کامل الٰہی ہدایت کو پکار رہی تھی جو خدا کے الہامی الفاظ میں ایک ایسے رسول کے ذریعہ بیان کی جائے جس کی زندگی مختلف پہلوؤں اور جہات پر حاوی ہو اور جو بنی نوع انسان کے لئے ایک نمونہ اور اسوہ ہو، ایسے انسان محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) ہی تھے۔...... بلاشبہ آپؐ کا وجود انسان کی رشد و ہدایت کے لئے خدا کے ہتھیار کے طور پر پہلے سے مقدر تھا۔

(Sir William Mur, Life of Muhammad)

محوحیرت

ڈبلیو منٹگمری واٹ اپنی کتاب ''محمد ایٹ مدینہ'' میں رقمطراز ہیں:۔

جتنا ایک انسان محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی ابتدائی اسلام کی تاریخ پر غور کرتا ہے اتنا ہی وہ آپؐ کی وسیع کامیابیوں کو دیکھ کر محوحیرت ہو جاتا ہے۔ حالات نے آپؐ کو وہ موقع دیا جو بہت کم ہی کسی کو میسر آیا ہوگا تاہم آپؐ کی ذات زمانے کے جملہ تقاضوں پر پوری اُترتی تھی، غیب پر اطلاع پانے، مدبّر اور منتظم ہونے کے علاوہ اگر آپؐ کا اس بات پر محکم ایمان نہ ہوتا کہ خدا نے آپؐ کو بھیجا ہے تو انسانی تاریخ کا ایک قابل ذکر باب ضبط تحریر میں آنے سے رہ جاتا۔

(W.Montgomery Watt, Muhammad at Medina, page:336)

کامیاب نبی

ڈریپر لکھتے ہیں:۔

جسٹینین کی وفات کے چار سال بعد 569ء میں مکہ میں وہ آدمی پیدا ہوا جس نے انسانیت پر تمام انسانوں میں سے سب سے زیادہ اثر ڈالا۔

(ڈریپر، جون ولیم، اے ہسٹری آف دی انٹلکچوئل ڈیولپمنٹ آف یورپ لنڈن 1875ء جلد 1 ص 329)

مضمون نگار انسائیکلو پیڈیا برٹینیکا میں لکھتا ہے:۔

محمدؐ مذہبی شخصیات میں سے تمام نبیوں میں سب سے زیادہ کامیاب رہے۔

Encyclopaedia Britannica (11th edition, article "Koran")

مجموعۂ اخلاق حسنہ

ڈاکٹر گستاوویل آنحضرتؐ کی پاکیزہ سیرت کے متعلق یوں گویا ہیں کہ:۔

محمدؐ نے اپنے لوگوں کے لئے ایک روشن نمونہ قائم کیا آپؐ کے اخلاق پاک اور بے عیب ہیں۔ آپؐ کی سادگی، آپؐ کی انسانی ہمدردی' آپ کا مصائب میں استقلال آپ کا طاقت کے وقت فروتنی اختیار کرنا' آپؐ کی مضبوطی' آپؐ کی کفایت شعاری' آپؐ کا درگزر' آپؐ کی متانت' آپ کا قوت کے وقت عاجزی کا اظہار کرنا' آپؐ کی حیوانوں کے لئے رحم دلی' آپؐ کی بچوں سے محبت' آپؐ کا انصاف اور عدل کے اوپر غیر متزلزل ہوکر قائم ہونا' کیا دنیا کی تاریخ میں کوئی اور مثال ہے جہاں اس قدر اعلیٰ اخلاق ایک ہی شخص کی ذات میں جمع ہوئے ہوں۔

(Gustav Weil , Muhammad and Teachigs of Quran by Johan Davenport, Shaikh Muhammad Ashraf, Kashmiri Bazar Lahore, page 119-120)

بلند کردار کا حامل

انگریزی زبان کے مشہور انشاپرداز ادیب اور مصنف تھامس کارلائل لکھتے ہیں:۔

مسلمانوں کو بجا طور پر فخر ہے کہ آپؐ اپنے جوتے کی خود مرمت فرمالیا کرتے تھے۔ اپنے کپڑوں میں خود پیوند لگالیتے تھے۔ آپؐ نے زندگی محنت پسندی اور عسرت میں بسر فرمائی۔ اگر محمدؐ کا کردار بلند نہ ہوتا تو ان کی قوم ان کو اس طرح دل سے نہ چاہتی۔ دنیا میں کسی شہنشاہ کے احکام کی کبھی ایسی اطاعت نہیں کی گئی جیسی گدڑی میں لپٹی اس عظیم ہستی کی کی گئی۔ ان کا تئیس سالہ دور نبوت ایک ہیرو کی تمام صفات اپنے اندر لئے ہوئے ہے۔

(On Heroes Hero-Worship and the Heroic in History by T.Carlyle p.87)

بطل جلیل

انگریزی زبان کے مشہور انشاپرداز ادیب اور مصنف تھامس کارلائل لکھتے ہیں:۔

اہل عرب کے لئے یہ انقلاب ایک نئی زندگی تھی جو انہیں تاریکی سے نور کی طرف لے آئی تھی۔ عرب اس کے ذریعے سے پہلی دفعہ زندہ ہوا۔ ایک ایسی قوم جو ابتدائے آفرینش سے گمنامی کے عالم میں ریوڑ چراتی پھرتی تھی۔ ان کی طرف ایک رسول آیا جو اپنے ساتھ ایک ایسا پیغام لایا جس پر وہ قوم ایمان لے آئی، وہ دیکھو! وہی گمنام چرواہے دنیا کی ممتاز ترین قوم بن گئے۔ وہ حقیر قوم ایک عظیم الشان ملت میں تبدیل ہوگئی۔ میں نے کہا کہ عظیم انسان ہمیشہ آسمان سے شعلۂ نور بن کر اُترتا ہے۔ نوع انسانی خشک نیستاں کی طرح اس شرارہ کے انتظار میں تھی۔ وہ شرارہ اس بطل جلیل کی صورت میں آسمان سے آیا اور تمام نوع انسانی کو شعلہ صفت بنادیا۔

(On Heroes Hero-Worship and the Heroic in History by T.Carlyle p.87)

حیران کن جاذبیت

مسٹر برنارڈ شا نے بانیٔ اسلام اور آپؐ کے مذہب کی برتری کا ذکر کرتے ہوئے لکھا:۔

اگلے سو سال میں اگر کسی مذہب کو انگلستان بلکہ یورپ پر غلبہ حاصل کرنا ممکن ہے تو وہ صرف اسلام ہے...... میں نے ہمیشہ محمدؐ کے مذہب کو اس کی حیران کن جاذبیت کی وجہ سے انتہائی معزز جانا ہے۔ یہ وہ منفرد مذہب ہے جو میری رائے میں دنیا کے بدلتے ہوئے حالات کو اپنے اندر جذب کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے اور ہر زمانہ کو متاثر کرسکتا ہے۔ مجھے یقین ہے کہ محمد ﷺ جیسا انسان آج کی جدید دنیا کو مطلق العنان حکمران کے طور پر مل جاتا تو وہ دنیا کے مسائل اس طرح حل کرنے میں ضرور کامیاب ہوتا کہ انسانیت کو مطلوب امن اور خوشحالی کی دولت نصیب ہوجاتی۔

(Muhammad and Teachings of Quran by Johan Davenport 27)

مرکز ثقل

شہنشاہ فرانس نپولین بوناپارٹ نے رسول اللہ ﷺ کی عظمت کا اعتراف کرتے ہوئے لکھا:۔

محمد ﷺ کی ذات ایک مرکز ثقل تھی جس کی طرف لوگ کھنچے چلے آتے تھے۔ ان کی تعلیمات نے لوگوں کو اپنا مطیع و گرویدہ بنالیا اور ایک گروہ پیدا ہوگیا جس نے چند ہی سال میں اسلام کا غلغلہ نصف (معلومہ) دنیا میں بلند کردیا۔ اسلام کے ان پیرووں نے دنیا کو جھوٹے خداؤں سے چھڑالیا۔ انہوں نے بت سرنگوں کردیئے۔ موسیٰ و عیسیٰ کے پیرووں نے 15 سو سال میں کفر کی نشانیاں اتنی منہدم نہ کی تھیں جتنی ان متبعینِ اسلام نے صرف پندرہ سال میں کردیں۔ حقیقت یہ ہے کہ محمدؐ کی ہستی بہت ہی بڑی تھی۔

(بوناپارٹ اور اسلام از شیفلر (پیرس) بحوالہ پیغمبر اسلام غیر مسلموں کی نظر میں ص 79)

عظیم ترین انقلاب

کونسٹن درجبل جارجیو (وزیر خارجہ رومانیہ) نے اپنی کتاب ''محمدؐ'' میں رسول اللہؐ کے انقلاب کو دنیا کا عظیم ترین انقلاب قرار دیتے ہوئے لکھا:۔

عربستان میں جو انقلاب حضرت محمدؐ برپا کرنا چاہتے تھے وہ انقلاب فرانس سے کہیں بڑا تھا۔ انقلاب فرانس فرانسیسیوں کے درمیان مساوات پیدا نہ کرسکا مگر پیغمبر اسلام کے لائے ہوئے انقلاب نے مسلمانوں کے درمیان مساوات قائم کردی اور ہر قسم کے خاندانی طبقاتی اور مادی امتیازات کو مٹادیا۔

(پیغمبر اسلام غیر مسلموں کی نظر میں ص 153)

مقصد کی عظمت

رسول اللہؐ کے پیدا کردہ انقلاب کا ذکر کرتے ہوئے لامارٹن لکھتے ہیں:۔

اگر مقصد کی عظمت، وسائل کی قلت اور حیرت انگیز نتائج! ان تین باتوں کو انسانی تعقل و تفکر کا معیار بلند مانا جائے تو کون ہے جو تاریخ کی کسی قدیم یا جدید شخصیت کو محمد (ﷺ) کے مقابل لانے کی ہمت کرسکے۔...... اس کی نظر کیمیا اثر نے لاکھوں متنفس ایسے پیدا کردیئے، جو اس وقت کی معلوم دنیا کی ایک تہائی آبادی پر مشتمل تھے اور اس سے بھی آگے بڑھ کر، انہوں نے قربان گاہوں کو، خداؤں کو، دین و مذہب کے پیروکاروں کو خیالات و افکار کو، عقائد و نظریات کو، بلکہ روحوں کو بدل ڈالا۔ پھر صرف ایک کتاب کی بنیاد پر، جس کا لکھا ہوا ہر لفظ قانون تھا، ایک ایسی روحانی اُمت کی تشکیل کردی گئی جس میں ہر زمانے، وطن، قومیت کا حامل فرد موجود تھا۔

(Lamartine, Histoire deca Turquie Pairis 1854 جلد 2 ص 276,277)

حقیقت پسند انسان

ایک مستشرق جیمز اے میچنر لکھتا ہے:۔

محمد (ﷺ) ہر میدان میں مکمل طور پر حقیقت پسند انسان تھے۔ جب آپ کے فرزند ابراہیم کا انتقال ہوا تو اسی دوران ایک گرہن بھی لگا۔ فوراً ہی یہ افواہیں گردش کرنے لگیں کہ خدا تعالیٰ بھی اس غم میں شریک ہے۔ تب محمد (ﷺ) نے اعلان کیا کہ گرہن تو قدرت کا ایک عمل ہے۔ ایسی چیزوں کا کسی انسان کی زندگی یا موت سے تعلق قائم کرنا بیوقوفی ہے۔

(james A. Michener: Islam: The Misunderstood religion. Reader's Digest (American Edition) May 1955,P.68)

شفاف چشمہ

اطالوی مستشرقہ ڈاکٹر وگلیری لکھتی ہیں:۔

تہذیب و تمدن کی شاہراہوں سے دُور بیابان میں ایک جاہل قوم بستی تھی۔ جس کے اندر خالص اور شفاف پانی کا ایک چشمہ نمودار ہوا۔ جس کا نام اسلام ہے...... اسلام آیا اور اس نے ان خون خرابوں کو مٹا کر دلوں کے اندر اپنی تاثیر پھونک دی جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ مذہب اخلاق اور مقاصد میں ہم آہنگی پیدا ہوگئی۔ باہمی اخوت کے جذبات موجزن ہونے لگے۔ اسلامی چشمہ ایک ناقابل مزاحمت دریا بن گیا۔ اور اس کے خالص اور پرزور دھارے نے زبردست سلطنتوں کو گھیر لیا۔ جو نئی یا پرانی تہذیب کی حامل تھیں...... یہ وہ شور تھا جس نے سوتوں کو جگادیا یہ وہ روح تھی جس نے پراگندہ اقوام کو بالآخر وحدت کی لڑی میں پرودیا۔

(اسلام پر نظر ص 9,16 مترجم جناب شیخ محمد احمد مظہر ایڈووکیٹ لائلپور مطبوعہ 1957ء)

حیرت انگیز

اطالوی مستشرقہ ڈاکٹر وگلیری لکھتی ہیں:۔

تاریخ عالم میں ایسا انقلاب کبھی نہ آیا تھا جس سرعت سے اسلامی فتوحات عمل میں آئیں اور جتنی جلدی چند مخلص اشخاص کے مذہب نے لاکھوں انسانوں کے دلوں میں گھر کرلیا...... انسانی دماغ کے لئے یہ بات معمہّ ہے کہ آخر وہ کونسی مخفی طاقت تھی جس کی بدولت چند آزمودہ کار لوگوں نے ان قوموں کو مغلوب کرلیا۔ جو تہذیب دولت تجربے اور فنون جنگ میں ان سے بدرجہا افضل تھیں...... انہوں نے اپنے ساتھیوں کے دلوں میں اپنے نصب العین کے حصول کے لئے ایک ایسا حیرت انگیز ولولہ اور مستقل تڑپ پیدا کردی کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک ہزار سال بعد تک بھی کوئی دوسرا مذہب اس ولولے اور تڑپ کا ہمسر نہ ہوگا۔...... فی الحقیقت اس مصلح کا کام نہایت اعلیٰ اور شاندار تھا۔ ہاں! یہی وہ مصلح تھا جس نے ایک بت پرست اور وحشی قوم کو کیچڑ سے نکال کر ایک متحد اور موحد جماعت بنادیا۔ اور

ان میں اعلیٰ اخلاق کی روح پھونک دی۔

(اسلام پر نظر ص 9,16 مترجم حضرت شیخ محمد احمد مظہر ایڈووکیٹ مطبوعہ 1957ء)

فضیلت کا جھنڈا

مشہور آریہ مصنف پرکاش دیوی لکھتے ہیں:۔

"فی الواقع آنحضرتؐ کی ذات سے جو جو فیض دنیا کو پہنچے اُن کے لئے نہ صرف عرب بلکہ تمام دنیا کو اُن کا شکر گذار ہونا مناسب ہے۔ کون کونسی تکلیفیں ہیں جو اس بزرگ نے نسل انسان کے لئے اپنے اُوپر برداشت نہیں کیں اور کیا کیا مصیبتیں ہیں جو اُن کو اس راہ میں اُٹھانی نہیں پڑیں۔ عرب جیسے ایک وحشی اور کندۂ ناتراش ملک کو توحید کی راہ دکھانا اور اُن بدیوں سے روکنا جو عادت میں داخل ہوگئی تھیں کچھ سہل کام نہ تھا۔ تنگ دل اور متعصب لوگ ایسے بزرگ کی نسبت کچھ ہی کہیں لیکن جو لوگ انصاف پسند اور کشادہ دل ہیں وہ کبھی محمدؐ صاحب کی ان بے بہا خدمات کو جو وہ نسل انسان کے لئے بجالائے بُھلا کر احسان فراموش نہیں ہوسکتے وہ اپنی فضیلت کا ایسا جھنڈا کھڑا کر گئے ہیں جس کے نیچے اب تیرہ چودہ کروڑ دنیا کے آدمی پناہ گزین ہیں اور اُن کے نام پر جان دینے کے لئے مستعد کھڑے ہیں۔"

(پرکاش دیوی، سوانح عمری حضرت محمد صاحب ص 25)

سب سے بڑا انسان

بیروت کے مسیحی اخبار الوطن نے 1911ء میں لاکھوں عرب عیسائیوں کے سامنے یہ سوال پیش کیا تھا کہ دنیا کا سب سے بڑا انسان کون ہے؟ اس کے جواب میں ایک عیسائی عالم (داور مجاعص) نے لکھا:۔

"دنیا کا سب سے بڑا انسان وہ ہے جس نے دس برس کے مختصر زمانہ میں ایک نئے مذہب ایک نئے فلسفہ، ایک نئی شریعت اور ایک نئے تمدن کی بنیاد رکھی، جنگ کا قانون بدل دیا، اور ایک نئی قوم پیدا کی اور ایک نئی طویل العمر سلطنت قائم کردی ہے۔ ان تمام کارناموں کے باوجود وہ امی اور ناخواندہ تھا، وہ کون؟ محمد بن عبداللہ قریشی، عرب اور اسلام کا پیغمبر، اس پیغمبر نے اپنی عظیم تحریک کی ہر ضرورت کو خود ہی پورا کردیا۔ اور اپنی قوم اور اپنے پیروؤں کے لئے اور اس سلطنت کے لئے جس کو اس نے قائم کیا، ترقی اور دوام کے اسباب بھی خود مہیا کردیئے۔

(بحوالہ سیرت النبیؐ جلد 4 ص 400 تالیف علامہ سید سلیمان ندوی)

دعاؤں کو حصول زر کا ذریعہ بنانا تو ایک لعنت ہے

خلافت کی موجودگی میں ایسی گدیوں کی کوئی گنجائش نہیں ہوتی

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کا مجلس انصاراللہ مرکزیہ سے خطاب کا ایک حصہ

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے سالانہ اجتماع مجلس انصاراللہ مرکزیہ پر 31/اکتوبر 1966ء کو جو اختتامی خطاب فرمایا اس کا ایک حصہ پیش خدمت ہے۔

میں مختصراً دو اور خطروں کے متعلق کچھ بتاؤں گا اور وہ یہ ہے کہ جب ایسی الٰہی جماعت دنیا میں قائم ہوتی ہے خدا تعالیٰ کے انبیاء کی قوت قدسیہ کے نتیجہ میں۔ تو بعض لوگ اس جماعت میں ایسے بھی پیدا ہوجاتے ہیں جو دعاؤں کے ذریعہ آمد پیدا کرنے کی کوشش کرتے ہیں کیونکہ ہم دعاؤں پر زور دے رہے ہیں اور جماعت سے کہہ رہے ہیں کہ دعائیں کرو، دعائیں کرو، دعائیں کرو، تم کچھ چیز نہیں ہو، خدا سے مانگو، خدا سے مانگو تو چونکہ شیطان کا کام ہے فتنہ پیدا کرنا وہ دعاؤں کی اس فضا میں بھی فساد پیدا کرنے کی کوشش کرتا ہے اور اس وسواس کے وسوسہ کے نتیجہ میں ایسے دعا گو پیدا ہوجاتے ہیں جو دعاؤں کے ذریعہ آمد پیدا کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ دعا گو پارٹیاں بن جاتی ہیں۔ جو جماعتی اتحاد میں رخنہ پیدا کرنے کی کوشش کرتی ہیں۔ یاد رکھنا چاہئے کہ دعاؤں کو حصول زر کا ذریعہ بنانا تو ایک لعنت ہے، یہ کوئی خوبی تو نہیں۔ دعا کا مزہ تو یہ ہے کہ غیر اللہ سے انسان آزاد ہوگیا اور صرف خدا پر توکل کرنے لگا، خدا تعالیٰ ہی اس کا والی اور وارث ہوا اور اس کا متکفل بنا، اس کا دوست ہوا اور اس کو دینے والا ہوا۔ تو دعا کا نام لے کر دعا گو بن کر اور اس دعویٰ کے بعد کہ سب حاجتیں حاجت روا کے سامنے ہی پیش کرنی ہیں۔ بندوں کے سامنے ہاتھ پھیلانا اور فانیوں کے "حضور" تہی دامانی کا رونا رونا اس سے بڑی لعنت اور کیا ہوسکتی ہے۔ اسی لئے 1939ء میں حضرت مصلح موعود نے جماعت کو بڑی سختی کے ساتھ اس بات کی طرف متوجہ کیا تھا۔ آپ نے فرمایا کہ

"مجھے افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ ہماری جماعت میں بعض خواب بینوں نے اپنی خوابوں اور دعاؤں کو آمد کا ذریعہ بنایا ہوا ہے اور وہ آنوں بہانوں سے لوگوں سے سوال بھی کرتے رہتے ہیں۔ جس شخص کو اللہ تعالیٰ بندوں سے مانگنے پر مقرر کردیتا ہے وہ تو ایک عذاب ہے۔ ایسے شخص کی خوابیں بھی یقیناً ابتلا کے ماتحت ہوسکتی ہیں۔ انعام کے طور پر نہیں"۔

(الفضل 8 نومبر 1939ء)

پس جماعت کو ایسے "دعا گو" سے بچتے رہنا چاہئے اور اس قسم کے فتنہ کو شروع ہی میں دبا دینا چاہئے۔ یہ بھی یاد رکھیں کہ الٰہی جماعتوں میں ہی ایسے لوگ پیدا ہوتے اور پیدا ہوسکتے ہیں۔ کیونکہ جو لوگ خدا کو بھول گئے، دعا کو بھول گئے، ان کو دعا کا کچھ پتہ ہی نہیں۔ ان میں ایسے لوگ نہیں پیدا ہوسکتے وہ تو مذاق کریں گے اور کہیں گے دوڑ جاؤ یہاں سے تم یہاں کیا کرنے آئے ہو۔ لیکن جو جماعت دعا پر زور دینے والی، دعاوں کے نتائج کو اپنی آنکھوں سے دیکھنے والی ہو، اس کے بعض لوگ کمزوری کے نتیجہ میں ایسی حرکت بھی کرسکتے ہیں اور جماعت کے بعض کمزور لوگ ان سے متاثر بھی ہوسکتے ہیں۔

پس حال، دعا اور سچی خوابیں دنیا کمانے کے لئے نہیں۔ بڑا ہی خوش قسمت ہوگا وہ انسان جو اس دنیا سے اس حالت میں رحلت کرے کہ خدا تعالیٰ اسے کہے میں نے تجھے دنیا میں دنیوی اور روحانی ابتلاؤں اور امتحانوں میں ڈالا لیکن تو ہر امتحان میں کامیاب رہا۔ اب تو مستحق ہے کہ میری ابدی رضا کو حاصل کرے۔

ایک اور خطرہ جو الٰہی جماعتوں کو پیش آتا ہے یہ ہے کہ بعض دفعہ بعض لوگ اپنی خوابوں اور کشوف و رویا کے نتیجہ میں چھوٹی چھوٹی گدیاں بنانے کی کوشش کرتے ہیں۔ اس قسم کے فتنے سے بھی بچتے رہنا چاہئے اور ذرا بھی کوئی ایسی چیز نظر آئے تو اسے دبا دینا چاہئے۔ جس جماعت میں خلافت قائم ہو۔ اس جماعت کے کسی فرد کو کسی دوسرے سے ڈرنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو نبی اکرم ﷺ کی زبانی یہ ڈھارس دی ہے کہ امام ایک ڈھال ہوتا ہے اور اس کے پیچھے سے لڑا جاتا ہے۔ جو تیر پڑے گا وہ امام کے سینے پر پڑے گا۔ پھر آپ کس چیز سے گھبراتے ہیں۔ آپ بے خوف ہوجائیں اور بے خوف ہوکر دینی کام کریں اور پھر بے خوف ہوکر ان فتنوں کو چاہے وہ چھوٹے نظر آئیں یا بڑے کچلنے کی کوشش کیا کریں اور یاد رکھیں کہ خلافت حقہ میں اس قسم کی کسی گدی کی (-) نے نہ اجازت دی ہے اور نہ اسے تسلیم کیا ہے۔ 1940ء میں اس قسم کا ایک فتنہ جماعت میں پیدا ہوا تھا۔ اس کا ذکر کرتے ہوئے۔

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

"ان کے اندر خود پسندی اور خودستائی تھی اور اپنی ولایت بگھارتے پھرتے تھے۔ لوگوں سے کہتے تھے ہم سے دعائیں کراؤ۔ **حالانکہ خلافت کی موجودگی میں اس قسم کی گدیوں والی ولایت کے کوئی معنے ہی نہیں** ...... خلفاء کے زمانہ میں اس قسم کے ولی نہیں ہوتے۔ نہ حضرت ابوبکرؓ کے زمانہ میں کوئی ایسا ولی ہوا نہ حضرت عمرؓ یا حضرت عثمانؓ یا حضرت علیؓ کے زمانہ میں۔ ہاں جب خلافت نہ رہی تو اللہ تعالیٰ نے ولی کھڑے کئے کہ جو لوگ ان کے جھنڈے تلے جمع ہوسکیں انہیں کرلیں۔ تا قوم بالکل ہی تتر بتر نہ ہوجائے۔ لیکن جب خلافت قائم ہو اس وقت اس کی ضرورت نہیں ہوتی۔

(روزنامہ الفضل 16 جون 1940ء)

پس خلافت کی موجودگی میں ایسی ولایت کا وسوسہ دراصل کبر اور اباء ہے اور شیطانی وسوسہ ہے جہاں بھی پیدا ہو اسے کچل دینا چاہئے۔

آخر میں میں حضرت مسیح موعود کا ایک اقتباس پڑھ کر سنانا چاہتا ہوں۔ آپ فرماتے ہیں کہ "اصل یہ ہے کہ ولی اللہ بننا ہی مشکل ہے بلکہ اس مقام کا سمجھنا ہی دشوار ہوتا ہے کہ یہ کس حالت میں کہا جاوے گا کہ وہ خدا کا ولی ہے۔ انسان انسان کے ساتھ ظاہرداری میں خوشامد کرسکتا ہے اور اس کو خوش کرسکتا ہے۔ خواہ دل میں ان باتوں کا کچھ بھی اثر نہ ہو۔ ایک شخص کو خیر خواہ کہہ سکتے ہیں۔ مگر حقیقت میں معلوم نہیں ہوتا کہ وہ خیر خواہ ہے یا کیا ہے۔ لیکن اللہ تعالیٰ تو خوب جانتا ہے کہ اس کی اطاعت و محبت کس رنگ سے ہے۔ پس اللہ تعالیٰ کے ساتھ فریب اور دغا نہیں ہوسکتا۔ کوئی اس کو دھوکا نہیں دے سکتا۔ جب تک سچے اخلاص اور پوری وفاداری کے ساتھ یک رنگ ہوکر خدا تعالیٰ کا نہ بن جاوے کچھ فائدہ نہیں"۔

(ملفوظات جلد سوم ص 595)

(الفضل سالانہ نمبر 1967ء)

دعاؤں کا موقع

❁ مکرم محمد سرور ظفر صاحب نے حلقہ شالامار ٹاؤن لاہور میں وقف عارضی کی۔ انہوں نے رپورٹ میں لکھا ہے کہ نماز سنٹر قائم کئے گئے۔ اور بچوں کی تربیتی کلاس منعقد کی گئی۔ دعاؤں کا بہت موقعہ ملا۔

(قائد تعلیم القرآن و وقف عارضی مجلس انصاراللہ پاکستان)

چند مشہور سائنسدان

آندرے میری ایمپئر

1775ء تا 1836ء

آندرے میری ایمپئر 20 جنوری 1775ء میں فرانس کے ایک شہر لیوں میں پیدا ہوا۔ اس وقت انقلاب فرانس کی وجہ سے معاشی اور سیاسی بے چینی عام تھی۔ اس وقت لیوں فرانس کا ایک اہم تجارتی مرکز تھا۔ آندرے کا والد سِن کا ایک مشہور اور کامیاب تاجر تھا۔ آندرے ایک حساس نوجوان تھا اور اس کا اپنے باپ کے ساتھ بہت پیار رہا تھا۔ اس کے باپ نے ابتدائی عمر میں ہی اسے لاطینی اور یونانی تعلیمات سے روشناس کرایا۔ آندرے جونہی لکھنے اور پڑھنے کے قابل ہوا تو دیگر علوم کے مقابلے میں اس نے سب سے زیادہ دلچسپی ریاضی میں محسوس کی۔ وہ اکثر اوقات کنکروں اور پتھروں کی مدد سے حسابی مسائل سلجھاتا نظر آتا تھا۔ جلد ہی وہ اکثر حسابی مسائل کو الجبرے اور جیومیٹری کی مدد سے سلجھانے کے قابل ہوگیا۔

ایمپئر نے 1823ء میں برقی رو کے بہاؤ کے اثرات سے متعلق اپنی بڑی بڑی دریافتوں کو یکجا کر کے ایک تصنیف کی شکل دی اور بجلی اور مقناطیسیت کے متعلق اپنے نظریات کا پرچار کیا۔ اگرچہ یہ علمی کام ایٹم کی برقی ماہیت کی دریافت سے ستر سال قبل ہو چکا تھا لیکن پھر بھی ایمپئر کا کام ایک حیرت انگیز کاوش تھی۔ ایمپئر نے یہ وضاحت کی کہ مستقل مقناطیس میں مقناطیسیت کی موجودگی سالماتی بجلی کی وجہ سے ہوتی ہے۔

ایمپئر کی ہرنئی دریافت نے اس کی شہرت میں مزید اضافہ کیا۔ جیمز کلرک میکسویل نے دوقسم کی برقی رو کے مابین میکانکی عمل میں ایمپئر کی ریاضیاتی اور طبیعی توضیحات کو ہماری تاریخ کی روشن ترین کاوشیں قرار دیا۔ جیمز میکسویل، ایمپئر کو برقیات کا نیوٹن کہتا تھا۔ اس عظیم سائنسدان کے تجرباتی وجدان کے اعزاز میں بجلی کی بنیادی اکائی کا نام ایمپئر رکھ دیا گیا اور وہ آلہ جس کی مدد سے بجلی کے بہاؤ کی پیمائش کی جاتی ہے۔ ایم میٹر کہلاتا ہے۔ یہ ایمپئر میٹر کا مخفف ہے۔

امیدیو آوگادرو

1776ء تا 1856ء

امیدیو کا باپ اٹلی کے ایک شہر ٹورن کا ایک مشہور وکیل تھا۔ اس نے اپنے بیٹے کو ایک باعزت پیشے کی طرف راغب کیا۔ امیدیو جب سولہ سال کا تھا تو اس نے بیچلر کی ڈگری حاصل کی اور جب وہ بیس سال کا ہوا تو اس نے Church Law میں ڈاکٹریٹ کی ڈگری حاصل کی۔ امیدیو کی زندگی نے اسے بہت کچھ دیا۔ اس کے اعلیٰ سرکاری افسروں، طبقہ امراء اور پاپائی نمائندوں کے ساتھ گہرے تعلقات تھے۔ اس کے علاوہ اس کی زندگی آسائشوں، مالی استحکام اور ذاتی تسکین سے پرتھی، لیکن امیدیو کی نظر میں اس کی کوئی اہمیت نہ تھی۔ اگرچہ وہ قانون پڑھا ہوا تھا لیکن اس میں بھی اسے کوئی خاص دلچسپی نہ تھی۔ چنانچہ وہ کیمیا، طبیعات اور ریاضیات کا زیادہ مطالعہ کرتا تھا اور حیران ہوتا تھا۔ سائنس کی طرف نئے نئے راغب ہونے والے روشن دماغ نوجوان کی کاوشیں اس قدر معیاری تھیں کہ وہاں کی یونیورسٹی کا سٹاف متاثر ہوئے بغیر نہ رہ سکا۔ چنانچہ اس کے اعلیٰ کام کی بدولت اسے شمالی اٹلی کے ایک چھوٹے سے کالج میں طبیعات کا استاد مقرر کر دیا گیا۔ اسی کالج میں تدریس کے دوران اس نے آوگادرو کا قانون اخذ کیا۔ یہ قانون 1811ء میں شائع ہونے والی کتاب میں تفصیلاً درج تھا۔

1811ء میں شائع ہونے والے ایڈیشن Journal de Physique کی چند نقول عجائب گھروں میں آج بھی محفوظ ہیں اور کچھ اس کے شائقین کے پاس ہیں۔ یہ نقول امیدیو کی دریافتوں کے لئے سند کی حیثیت رکھتی ہیں۔ جس نے ایٹموں کے جدید کیمیائی نظریے کی بنیاد رکھی۔

کارل فریڈرش گاؤس

1777ء تا 1855ء

گاؤس 20/اپریل 1777ء میں جرمنی کے شہر برنسوک میں پیدا ہوا۔ اس کا باپ ایک معمولی معمار تھا۔ ابھی گاؤس کی عمر صرف تین سال ہی تھی کہ اس کی ذہانت وفطانت کھل کر سامنے آنے لگی۔ تقریباً اسی عمر سے اس نے خود ہی پڑھنا اور ریاضی میں دماغ لڑانا شروع کر دیا۔ یہاں تک کہ اس نے اپنے باپ کی تنخواہ کے اعداد وشمار میں ایک غلطی نکال دی۔ سات سال تک وہ گھر میں ہی پڑھتا رہا اور پھر اپنے شہر کے ایک پرائمری سکول میں باقاعدہ طور پر داخل ہوگیا۔

1830ء کے عشرے میں برقی مقناطیسیت کا نیا نظریہ فلکی میکانیات کی جگہ لے رہا تھا اور گاؤس پہلا سائنسدان تھا جس نے اس نئے تصور پر کام کیا۔ 1833ء میں اس نے ایک برقی ٹیلی گراف ایجاد کیا، جو اس نے اپنے گھر اور رصدگاہ کے درمیان استعمال کیا۔ اس کے گھر سے رصدگاہ کا فاصلہ تقریباً سوا میل تھا۔ اس نے مقناطیسیت کی پیمائش کے لئے ایک پیمانہ بھی ایجاد کیا اور ولہلم ویبر کے ساتھ مل کر ایک غیر مقناطیسی رصدگاہ قائم کی۔ علاوہ ازیں وہ جرمنی کی ایک مقناطیسی یونین کا منتظم بھی تھا جو جلد ہی پورے یورپ میں پھیل گئی۔ اس یونین کا مقصد مقناطیسی مظاہر کا درست مشاہدہ کرنا تھا۔ گاؤس اور اس کے ایک شاگرد ریمن نے برقی مقناطیسی نظریے پر غور وخوض کیا جو نیوٹن کے قانون تجاذب سے بہت مشابہ تھا۔ تاہم 1873ء میں کیمبرج کے جیمز کلرک میکسویل نے برقی مقناطیسیت کا نظریہ اخذ کیا۔ اگرچہ گاؤس پہلے ہی اس نظریے سے متعلق بنیادی ریاضیاتی کام کر چکا تھا۔ 1840ء میں اس نے علم المناظر پر جو تحقیقات کیں وہ عدسوں کے نظام میں اس کے اخذ کردہ نتائج کے حوالے سے بہت اہم تھیں۔ اس نے ایک پیمائشی آلہ بھی ایجاد کیا جس کو اس نے زمین کی پیمائش کے لئے علم ریاضی کی ایک شاخ میں استعمال کیا جس کے تحت نقاط اور اشکال کے درست مقام کا تعین بڑے بڑے زمینی قطعات کا رقبہ اور زمین کی تجاذبی قوت میں تغیرات کو معلوم کیا جاتا ہے۔ زمین کی پیمائش کے جدید علم کی بنیاد گاؤس ہی نے رکھی تھی۔

سر ہمفری ڈیوی

1778ء تا 1829ء

ڈیوی 17 دسمبر 1778ء میں برطانیہ کے ایک ساحلی علاقے پین زینس میں پیدا ہوا۔ اس کا باپ ایک غریب ترکھان تھا اور پانچ بچوں کو چھوڑ کر انتقال کر چکا تھا۔ چونکہ اس کا باپ سر پر نہ تھا، اس لئے وہ ایک دوافروش جراح کا شاگرد ہوگیا۔ دوافروش کا شاگرد ہونے کی وجہ سے اس کو صرف کٹھن صاف کرنے کے کام پر رکھا گیا۔ تاہم ڈیوی کے دل میں سائنس کے لئے دلچسپی پیدا ہوئی۔ چنانچہ اس نے مختلف اشیاء سے جو بھی اسے میسر آتیں، گھر میں تجربات کرنا شروع کر دیئے۔

اس نے اپنے کام کو حقیقی عناصر اور مرکبات میں تمیز کرنے کے لئے برق پاشی کے استعمال تک بڑھا دیا۔ 1807ء میں اس نے دونئی دھاتیں دریافت کیں جن کے نام اس نے پوٹاشیم اور سوڈیم رکھے۔ چند ہی مہینوں بعد اس نے پانچ اور دھاتوں کے وجود کو آشکار کیا۔ ان دھاتوں کے نام یہ تھے۔ کیلشیم، میگنیشیم، بورون، بیریم اور سٹرونشیم۔ بیریم اور سٹرونشیم کو تقریباً اسی وقت سویڈن کے ایک ماہر کیمیا برزیلیس نے الگ الگ کیا تھا۔ 1807ء میں ہی ڈیوی نے اپنے جدید تصورات پر مبنی ایک کتاب تصنیف کی جس کا نام On Some Chemical Agencies of Electricity تھا۔ اس تصنیف میں اس نے کیمیائی کشش کی برقی ماہیت کا مفروضہ قائم کیا تھا۔ 1812ء میں ڈیوی کو "سر" کا خطاب دیا گیا اور اسی سال اس نے شادی بھی کی۔ وہ اپنی دلہن کو یورپ کی تجربہ گاہوں کے پر افتخار دورے پر لے گیا۔ اس کا معاون مائیکل فیراڈے بھی ان کے ساتھ تھا۔ جب ڈیوی فرانس میں تھا تو اس نے گے لوساک کی حال ہی میں دریافت کردہ آیوڈین کو ایک عنصر اور کلورین سے مشابہ ثابت کیا۔ جنیوا میں اس نے تارپیڈو مچھلی کی برقی خاصیت پر تحقیقات کیں اور فلورنس میں اس نے آکسیجن میں ہیرے کے جلنے کے عمل پر بھی کام کیا۔ وہ جہاں کہیں بھی گیا اس کی روشن دماغی کی وجہ سے برطانیہ کے سرکردہ کیمیادان کی حیثیت سے اس کی عزت افزائی ہوئی۔

جوزف لوئی گے لوسک

1778ء تا 1850ء

لوسک 6 دسمبر 1778ء میں فرانس کے ایک قصبے سینٹ لیونارڈ میں پیدا ہوا۔ خدا نے اسے ایک تیز اور تجزیاتی ذہن عطا کیا تھا اور لڑکپن اور جوانی میں تواتر کے ساتھ اس کی ذہنی صلاحیتوں میں اضافہ ہوتا گیا۔ چونکہ اسے سائنس میں خاص دلچسپی تھی۔ اس لئے 1797ء میں اس نے پولی ٹیکنیک سکول میں داخلہ لے لیا۔ اس کے بعد اس نے ایک اور اعلیٰ ترین ادارے Ecole Des Pontts Et Dhaussees میں تعلیم حاصل کی۔ دوران تعلیم چونکہ اس نے غیر معمولی سائنسی میلان کا اظہار کر لیا۔ لہٰذا ایک فرانسیسی کیمیادان برتھولیٹ نے اسے اپنے معاون کے طور پر منتخب کر لیا۔ برتھولیٹ، لیوائزے کے ساتھ بھی کام کر چکا تھا۔ 1802ء میں لوسک کو پولی ٹیکنیک سکول میں ڈیمانسٹریٹر نامزد کر دیا گیا۔ چونکہ لوسک کی کارکردگی اس ادارے کی ضروریات کے مطابق نہیں تھی، اس لئے اسے کیمسٹری کا پروفیسر بنا دیا گیا۔

لوسک نے سائنس کے میدان میں جو نمایاں کارنامے سرانجام دیئے، ان میں سے ایک یہ دریافت تھی کہ اگر کسی گیس کے معین حجم کو مستقل دباؤ کے تحت صفر درجہ سینٹی گریڈ تک ٹھنڈا کیا جائے تو جوں جوں ٹمپریچر کم ہوگا، مذکورہ گیس ہر درجہ سینٹی گریڈ کی کمی پر اپنے حجم کے 1/273 ویں حصے تک سکڑ جائے گی۔ اس کا مطلب نظریاتی طور پر یہ ہوگا کہ 273- ڈگری سینٹی گریڈ پر کسی بھی گیس کا حجم صفر ہو جائے گا یعنی گیس کا وجود ختم ہو جائے گا لیکن درحقیقت کسی گیس کو اتنا زیادہ ٹھنڈا کرنے سے پہلے ہی یہ گیس پہلے مائع میں اور پھر ٹھوس میں تبدیل ہو جاتی ہے۔ جب لوسک اس اہم دریافت پر کام کر رہا تھا تو اسی دوران ایک اور فرانسیسی سائنسدان چارلس نے بھی یہی مظہر دریافت کیا جو آجکل زیادہ جامع شکل میں چارلس یا لوسک کے قانون کے طور پر مشہور ہے اور وہ قانون یہ ہے کہ "اگر کسی گیس پر دباؤ مستقل ہو تو گیس کا حجم اس کے مطلق درجہ حرارت کے براہ راست متناسب ہوتا ہے"۔

ایک سائنسدان کی حیثیت سے لوسک نے اپنی طویل زندگی کے دوران تعلیمی اور حکومتی شعبوں میں بہت سے اہم عہدوں پر کام کیا۔ وہ سوربون میں طبیعات اور Jardin Des Plantes میں کیمیا کا پروفیسر تھا۔ وہ فرانس کی مشاورتی کمیٹی کا رکن اور فرانس کی ٹکسال کا پرکھیا تھا۔ 1831ء میں وہ ایک علاقے Haute Vienne کی نمائندگی کے لئے فرانس کے ایوان نمائندگان کا رکن منتخب ہوگیا۔ آخرکار 1850ء میں جب اس عظیم سائنسدان کی عمر بہتر سال تھی اس کا انتقال ہوگیا۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 61201 میں ناہید طاہرہ

زوجہ ڈاکٹر محمد نصر اللہ خان پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 27-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور مالیتی -/17600000 غانین کرنسی۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300000 غانین کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ ناہید طاہرہ گواہ شد نمبر 1 عبد اللطیف گواہ شد نمبر 2 عبد الحمید طاہر

مسل نمبر 61203 میں نیرہ قمر درانی

بنت رشید درانی خان قوم درانی خان پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 15-8-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 ریال ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ نیرہ قمر رشید گواہ شد نمبر 1 سید مجیب الرحمٰن گواہ شد نمبر 2 عبد الحمید

مسل نمبر 61204 میں عاصم ارشاد چٹھہ

ولد محمد ارشاد چٹھہ قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت 1993ء ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 4-9-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3142 ریال ماہوار بصورت تنخواہ اور -/8000 ریال ہاؤس رینٹ سالانہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عاصم ارشاد چٹھہ گواہ شد نمبر 1 عبد الحمید گواہ شد نمبر 2 سید مجیب الرحمٰن

مسل نمبر 61205 میں فرحت نسیم

زوجہ بشیر احمد قریشی قوم مغل آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 26-10-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/50000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور اندازاً 253 گرام۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 ریال ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ فرحت نسیم گواہ شد نمبر 1 سید مجیب الرحمٰن گواہ شد نمبر 2 عبد الحمید

مسل نمبر 61206 میں زھدہ انصاری

زوجہ عبید اللہ انصاری قوم ترکی پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت 1996ء ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر -/10000 ریال۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 ریال ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ زھدہ انصاری گواہ شد نمبر 1 عبد الحمید گواہ شد نمبر 2 چوہدری ریاض احمد

مسل نمبر 61207 میں نگہت فاروق

زوجہ مرزا فاروق احمد قوم ملک اعوان پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 30-9-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 220 گرام اندازاً مالیتی -/180000 روپے۔ 2۔ حق مہر ادا شدہ -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Dh200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ نگہت فاروق گواہ شد نمبر 1 مرزا انیس احمد ولد مرزا بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 فاروق احمد خالد

مسل نمبر 61208 میں اویس طاہر

ولد بشیر احمد طاہر قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سوئٹزر لینڈ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 23-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی پلاٹ برقبہ 504 مربع میٹر اندازاً مالیتی -/76000 فرانک سوئس۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 فرانک ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اویس طاہر گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد طاہر ولد بشیر احمد طاہر گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد طاہر والد موصی

مسل نمبر 61209 میں نسرین اختر

زوجہ داؤد احمد ندیم قوم وینس پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 900-85 گرام مالیتی -/1984 کینیڈین ڈالر۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ نسرین اختر گواہ شد نمبر 1 عبد الرشید یحیٰ وصیت نمبر 21165 گواہ شد نمبر 2 داؤد احمد ندیم خاوند موصیہ

مسل نمبر 61210 میں محمد وسیم

ولد محمد اعظم قوم ککے زئی پیشہ کاروبار عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 29-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ کاروباری سرمایہ -/4550000 ڈالر۔ 2۔ پلاٹ 7 مرلہ واقع ساہیوال کا 2/9 حصہ۔ 3۔ نقد رقم -/28000 ڈالر بصورت انوسمنٹ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 ڈالر سالانہ بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور بصورت انوسمنٹ مبلغ -/600 ڈالر سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد وسیم گواہ شد نمبر 1 قمر احمد ولد لطیف اے ظفر گواہ شد نمبر 2 Hazeem Pudhiapucn S/O Mohammad.P.

مسل نمبر 61211 میں امۃ الحبیب بیگم

زوجہ صوبیدار عبد الغفور خان قوم صاحبزادہ (پٹھان) پیشہ خانہ داری عمر 79 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امریکہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 12-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ کمرشل یونٹ حیات آباد پشاور قیمت خرید

1991ء -/240000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور۔اس وقت مجھے مبلغ -/410 ڈالر ماہوار .... مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الحبیب بیگم گواہ شد نمبر 1 صوبیدار عبدالغفور خان خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 امتیاز احمد خان ولد صوبیدار عبدالغفور

مسل نمبر 61212 میں عطاء القدوس

ملک ولد رب نواز ملک پیشہ وکالت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-9-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔زمین 4/1 ایکڑ واقع ضلع جھنگ مالیتی -/500000 روپے۔ 2۔ زمین ایک کنال واقع سرگودھا مالیتی -/500000 روپے۔ 3۔ مکان مالیتی -/279000 ڈالر جس پر بینک قرض -/220000 ڈالر ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/180000 ڈالر سالانہ بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عطاء القدوس ملک گواہ شد نمبر 1 سلیم احمد ولد محمد ابراہیم گواہ شد نمبر 2 نسیم باجوہ ولد مظفر خان

مسل نمبر 61213 میں ملیحہ نواز

بنت حق نواز قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-1-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 100 گرام مالیتی-/1400 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ملیحہ نواز گواہ شد نمبر 1 ملک سمیع اللہ ولد حکیم مرغوب اللہ گواہ شد نمبر 2 طارق سہیل ولد شیخ محمد بشیر آزاد

مسل نمبر 61214 میں وسیم احمد بٹ

ولد محمد اسحاق بٹ قوم بٹ پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-12-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ پلاٹ 7 مرلہ واقع نارووال شہر مالیتی اندازاً -/200000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 یورو ماہوار بصورت سوشل مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد وسیم احمد بٹ گواہ شد نمبر 1 رفیق عامر گوندل ولد نذیر احمد گواہ شد نمبر 2 منظور احمد ولد سردار محمد

مسل نمبر 61215 میں قمر احمد

ولد آفتاب احمد قوم کھرل پیشہ ملازمت عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-12-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/600 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد قمر احمد گواہ شد نمبر 1 فیاض احمد ولد محمد طفیل گواہ شد نمبر 2 عبدالجلیل ولد قمر احمد

مسل نمبر 61216 میں نعمان خالد

ولد خالد محمود قوم راجپوت وریاہ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نعمان خالد گواہ شد نمبر 1 داؤد احمد ولد محمود احمد گواہ شد نمبر 2 عامر اعجاز کھوکھر ولد بشارت احمد

مسل نمبر 61217 میں عبدالرحمان

ولد محمد رفیق آصف قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-11-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔مکان برقبہ 10 مرلہ واقع دارالنصر ربوہ اندازاً مالیتی-/1200000 روپے۔جس میں ہم تین بھائی حصہ دار ہیں۔اس وقت مجھے مبلغ-/1273 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 05-12-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالرحمٰن گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین چیمہ گواہ شد نمبر 2 محمد حفیظ ولد ملک محمد رفیق

مسل نمبر 61218 میں بشریٰ احمد

زوجہ مسعود احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-9-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 246 گرام مالیتی-/2460 یورو۔2۔ پلاٹ 5 مرلہ واقع نصیر آباد مالیتی -/100000 روپے۔ 3۔ حق مہر بذمہ خاوند -/1790 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ احمد گواہ شد نمبر 1 محمد مومن خان ولد محمد افضل خان گواہ شد نمبر 2 چوہدری نذیر احمد ولد چوہدری محمد حسین

مسل نمبر 61219 میں میر مبارک احمد

ولد میر ناصر احمد قوم میر پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-9-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/600 یورو ماہوار .... مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد میر مبارک احمد گواہ شد نمبر 1 زاہد عمر ولد چوہدری نصر اللہ خان گواہ شد نمبر 2 محمد عرفان شاکر ولد محمد رمضان مرحوم

مسل نمبر 61220 میں امتہ الرافع روحی

زوجہ فاروق حسن قوم ساہی پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-11-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 175 گرام مالیتی اندازاً-/1750 یورو۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/10000 جرمن مارک۔اس وقت مجھے مبلغ-/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 05-11-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الرافع روحی گواہ شد نمبر 1 سید عزیز احمد ولد سید ولی محمد گواہ شد نمبر 2 فاروق حسن خاوند موصیہ

مسل نمبر 61221 میں فرحت بیگم

زوجہ مبشر احمد قوم رندھاوا جٹ پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-12-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور اندازاً مالیتی-/200000 روپے۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند-/3000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔

الامۃ فرحت بیگم گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ولد چوہدری شرف احمد گواہ شد نمبر 2 عبدالماجد سلیم ولد چوہدری غلام قادر

مسل نمبر 61222 میں نصرت مجید

زوجہ نسیم احمد قوم جاٹ پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 18-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیور 460 گرام مالیتی -/6995 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ نصرت مجید گواہ شد نمبر 1 مظفر محمود ولد عارف محمد گواہ شد نمبر 2 نسیم احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 61223 میں قمر النساء باجوہ

زوجہ عبدالغفار قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 6-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 12 تولے مالیتی -/1140 یورو۔2۔حق مہر ادا شدہ -/5000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ قمر النساء باجوہ گواہ شد نمبر 1 عبدالغفار خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالوہاب ولد حشمت علی

مسل نمبر 61224 میں سلمہ سید عزیز

زوجہ سید عزیز احمد قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 11-11-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 10 تولے مالیتی اندازاً -/1200 یورو۔2۔حق مہ بذمہ خاوند -/10000 مارک۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ سلمہ سید عزیز گواہ شد نمبر 1 سید عزیز احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 فاروق حسن ولد محمد طفیل

مسل نمبر 61225 میں طلعت ناہید بیگ

زوجہ طارق ظہیر بیگ قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-1-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 840 گرام مالیتی -/8700 یورو۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ طلعت ناہید بیگ گواہ شد نمبر 1 طارق ظہیر بیگ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 سعادت احمد خالد ولد ڈاکٹر غلام محمد حق مرحوم

مسل نمبر 61226 میں رائے عبدالجلیل

ولد قمر احمد قوم کھرل پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 18-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/600 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رائے عبدالجلیل گواہ شد نمبر 1 قمر احمد والد موصی گواہ شد نمبر 2 فیاض احمد ولد محمد طفیل

مسل نمبر 61227 میں فوزیہ پروین

زوجہ ظہیر احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 4-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 540 گرام اندازاً مالیتی -/5400 یورو۔2۔حق مہر ادا شدہ -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ فوزیہ پروین گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد ولد بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 ظہیر احمد ولد شریف احمد

مسل نمبر 61228 میں حامد محمود ناصر

ولد ناصر احمد منیر مرحوم قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ترکہ والد (غیر تقسیم شدہ) کا ملنے والا حصہ ترکہ ایک مکان اور دوکان ہے واقع حافظ آباد اندازاً مالیتی 25 لاکھ روپے (ورثاء نو بہن بھائی)۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد حامد محمود ناصر گواہ شد نمبر 1 داؤد احمد ولد محمود احمد گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد سلیم ولد محمد شریف مرحوم

مسل نمبر 61229 میں زبدہ ثمرین

زوجہ صفی اللہ خان قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 26-11-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 370 گرام مالیتی -/3500 یورو۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/5100 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ زبدہ ثمرین خان گواہ شد نمبر 1 صفی اللہ خان خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 مبارک حمیداللہ ولد ماسٹر غلام محمد عبد مرحوم

مسل نمبر 61230 میں داؤد احمد شاد

ولد محمود احمد قوم اٹھوال پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 16-10-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔پلاٹ برقبہ 3 کنال 10 مرلے 104 مربع فٹ واقع دارالصدر ربوہ اندازاً مالیتی -/2000000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2100 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد داؤد احمد شاد گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد ولد ناصر احمد گواہ شد نمبر 2 داؤد احمد بٹ ولد محمود احمد

مسل نمبر 61231 میں عمران محمود رحمان

ولد عبدالرحمان قوم خواجہ پیشہ طالب علم عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 3-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عمران محمود رحمان گواہ شد نمبر 1 محمد نواز ولد احمد خان گواہ شد نمبر 2 شیخ عبدالکریم ولد عبداللطیف شیخ

مسل نمبر 61232 میں ظہیر احمد

ولد شریف احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 4-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و

غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1300 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ظہیر احمد گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد ولد بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد ولد چوہدری رحمت اللہ

مسل نمبر 61233 میں منیرہ بیگم

زوجہ بشیر احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-12-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 144 گرام اندازاً مالیتی -/1440 یورو۔ 2۔ از ترکہ والد مرحوم -/1300 یورو۔3۔حق مہر ادا شدہ-/4000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ منیرہ بیگم گواہ شد نمبر 1 رشید علی زاہد ولد غلام رسول گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 61234 میں محمد سلطان

ولد محمد غفور قوم گورایہ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-11-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد سلطان گواہ شد نمبر 1 محمد غفور والد موصی گواہ شد نمبر 2 محمد احسان ولد محمد غفور

مسل نمبر 61235 میں ماریہ احمد

زوجہ عبدالعظیم قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 500 گرام مالیتی -/7000 یورو۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/10000 جرمن مارک۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ماریہ احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید ولد شیخ عبدالکریم گواہ شد نمبر 2 عبدالوحید ولد شیخ عبدالکریم

مسل نمبر 61236 میں زرتاشہ بٹ

زوجہ منصور احمد بٹ قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-10-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 25 تولے مالیتی -/2500 یورو۔2۔حق مہر -/7500 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ زرتاشہ بٹ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ولد محمد انور گواہ شد نمبر 2 منصور احمد بٹ خاوند موصیہ

مسل نمبر 61237 میں سمیرا رحمان

بنت عبدالرحمان قوم خواجہ پیشہ خانہ داری عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-1-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 50 گرام مالیتی -/700 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سمیرا رحمٰن گواہ شد نمبر 1 شیخ عبدالکریم ولد عبداللطیف گواہ شد نمبر 2 محمد نواز ولد احمد خان

مسل نمبر 61238 میں اسامہ احمد

ولد تفہیم احمد قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-11-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد اسامہ احمد گواہ شد نمبر 1 تفہیم احمد والد موصی گواہ شد نمبر 2 سعادت احمد عقیل ولد مبشر احمد

مسل نمبر 61239 میں خرم شہزاد

ولد محمد صدیق مرحوم قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-12-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 05-12-1 سے منظور فرمائی جاوے۔العبد خرم شہزاد گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد ولد بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد ولد چوہدری رحمت اللہ مرحوم

مسل نمبر 61240 میں رانا اکرام الحق

ولد رانا عبدالماجد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-10-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔زرعی رقبہ 3/ ایکڑ واقع چک نمبر 10/63 منشی والا ضلع شیخوپورہ اندازاً مالیتی -/900000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2200 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رانا اکرام الحق گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد ولد چوہدری محمد علی گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد ظفر ولد چوہدری محمد علی

مسل نمبر 61241 میں شہاب سلیم خان

ولد محمد سلیم خان قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شہاب سلیم خان گواہ شد نمبر 1 محمد سلیم خان والد موصی گواہ شد نمبر 2 محمد احمد ولد منظور احمد

مسل نمبر 61242 میں ساجدہ شکور

زوجہ منیر احمد قوم گھمن جاٹ پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-12-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 30-403 گرام مالیتی اندازاً-/4033 یورو۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/750 یورو۔ 3۔ بینک بیلنس-/5500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ساجدہ شکور گواہ شد نمبر 1 منیر احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 رشید احمد ولد چوہدری احمد دین

مسل نمبر 61243 میں احمد عائشہ صدیقہ

بنت رشید احمد قوم گھمن جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-12-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و

غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عائشہ صدیقہ گواہ شد نمبر 1 رشید احمد ولد چوہدری احمد دین گواہ شد نمبر 2 محمد افضل ولد عبدالعزیز

مسل نمبر 61244 میں عظمیٰ کنول عقلہ

زوجہ مازن عقلہ قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 20-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 58 گرام مالیتی -/580 یورو۔ 2۔ حق مہر -/4000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عظمیٰ کنول عقلہ گواہ شد نمبر 1 راجہ محمد سلیمان ولد راجہ غلام مرتضےٰ مرحوم گواہ شد نمبر 2 راجہ لقمان

مسل نمبر 61245 میں عزیز احمد

ولد میاں محمد یوسف قوم لودھی پیشہ Arbeitstas عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 5-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ پلاٹ برقبہ ایک کنال قیمت خرید -/1300000 روپے واقع رحمٰن کالونی ربوہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1072 یورو ماہوار ....مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عزیز احمد گواہ شد نمبر 1 مظفر محمود احمد ولد میاں عارف محمد مرحوم گواہ شد نمبر 2 عمران نذیر ولد عزیز احمد

مسل نمبر 61246 میں مبارک احمد

ولد بشیر احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 4-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبارک احمد گواہ شد نمبر 1 مدثر احمد ولد بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد والد الموصی

مسل نمبر 61247 میں بشیر احمد

ولد چوہدری رحمت اللہ قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 4-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بشیر احمد گواہ شد نمبر 1 رشید علی زاہد ولد غلام رسول گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد ولد بشیر احمد

مسل نمبر 61248 میں شاہد غفار

ولد عبدالغفار قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 6-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شاہد غفار گواہ شد نمبر 1 عبدالوہاب ولد چوہدری حشمت علی گواہ شد نمبر 2 عبدالغفار والد الموصی

☆☆☆

طلبہ، والدین اور سیکرٹریان تعلیم متوجہ ہوں

☆ جو طلباء و طالبات آئندہ زندگی میں کمپیوٹر سائنسز، انجینئرنگ، میڈیکل، بزنس ایڈمنسٹریشن، کامرس، لاء وغیرہ میں جانے کی خواہش رکھتے ہیں ان سے، ان کے والدین اور سیکرٹریان تعلیم سے درخواست ہے کہ جماعت میں قائم احمدیہ ایسوسی ایشن آف کمپیوٹر پروفیشنلز (AACP) اور انٹرنیشنل ایسوسی ایشن آف آرکیٹکٹ اینڈ انجینئرز (IAAAE) کے لوکل چیپٹرز کے عہدیداران سے رابطہ کریں اور ادارہ جات، فیلڈ اور مستقبل کے حوالہ سے مواقع کے بارہ میں معلومات حاصل کریں تاکہ عمدہ پلاننگ کی جا سکے۔ مندرجہ بالا دونوں ایسوسی ایشنز بہت فعال ہیں اور جو بھی مشورہ ان کی طرف سے دیا جائے گا وہ انشاء اللہ بہت عمدہ اور برکت والا ہوگا۔ سیکرٹریان تعلیم ضلع سے درخواست ہے کہ وہ عہدیداران سے مستقل رابطہ رکھیں اور طلبہ کو ان سے رابطہ میں مدد دیں۔

☆ میٹرک کے بعد طلباء و طالبات کالج میں داخلہ کیلئے مختلف گروپس کا چناؤ کرتے ہیں اس سلسلہ میں میڈیکل کالج یا فارمیسی میں داخلہ حاصل کرنے کیلئے F.Sc میں بیالوجی پڑھنا لازمی ہے اس کے علاوہ آئندہ انجینئرنگ میں داخلہ کے علاوہ مزید میدان بھی نظر میں ہوں تو زیادہ بہتر ہے کہ پری انجینئرنگ گروپ (فزکس، میتھ، کیمسٹری) کا انتخاب کیا جائے۔ F.Sc میں کمپیوٹر سائنس رکھنے والے آئندہ کمپیوٹر سائنس اور اکاؤنٹنگ میں تو جا سکتے ہیں لیکن انجینئرنگ کا رخ نہیں کر سکتے اس لئے وہ طلبہ جن کے ذہن میں آئندہ زیادہ فیلڈز ہوں ان کیلئے پری انجینئرنگ گروپ اختیار کرنا زیادہ بہتر ہے۔

☆ نظارت تعلیم کی طرف سے شائع کئے جانے والے اعلانات اور مضامین کا مکمل ریکارڈ رکھا جائے اور زیادہ سے زیادہ طلباء و طالبات میں ان معلومات کو پھیلانے کی کوشش کی جائے تاکہ یہ طلبہ بروقت ان سے فائدہ اٹھا کر مستقبل کیلئے فیصلہ کر سکیں۔

☆ وہ طلبہ جو خدمت دین کیلئے اپنی زندگیاں وقف کرنا چاہتے ہیں وہ جامعہ احمدیہ یا معلم کلاس وقف جدید میں داخلہ کیلئے دفتر وکالت دیوان تحریک جدید اور دفتر وقف جدید سے فوری رابطہ کریں۔

☆ سیکرٹریان تعلیم اضلاع سے درخواست ہے کہ وہ اپنے ضلع کی ماہوار کارگزاری رپورٹ باقاعدہ سے نظارت ہذا کو ارسال کرتے رہیں تاکہ طلبہ کے مسائل Share کر کے ان کو حل کرنے کی کوشش کی جا سکے۔

☆ تمام احمدی احباب سے درخواست ہے کہ ان دنوں میں خاص طور پر ان احمدی طلباء و طالبات کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں جو امتحانات دے رہے ہیں اور مختلف ادارہ جات میں داخلہ کیلئے Apply کر رہے ہیں اللہ تعالیٰ ان کی کاوشوں میں برکت عطا فرمائے اور یہ طلبہ اپنے خاندان اور جماعت احمدیہ کیلئے مفید وجود ثابت ہوں۔ آمین

(نظارت تعلیم)

17 اگست اور کرکٹ کی تاریخ

17 اگست کا دن کرکٹ کی تاریخ میں اس حوالے سے اہمیت کا حامل ہے کہ آج کی تاریخ میں کرکٹ کو چار بہترین کھلاڑی ملے، 3 کھلاڑی انتقال کر گئے۔ 17 اگست 1878ء کو آسٹریلیا کے بیٹسمین ریگڈف پیدا ہوئے جنہوں نے اپنے پہلے ہی میچ میں 1902ء کو سنچری سکور کی، جنوبی افریقہ کے سابق کپتان بیٹسمین اور وکٹ کیپر پرسی شیر ویل بھی 17 اگست 1880ء کو پیدا ہوئے انگلینڈ کے مایہ ناز آف سپنر رائے ٹیٹرسیل بھی 17 اگست 1922ء کو پیدا ہوئے بنگلہ دیش کے مایہ ناز بیٹسمین حبیب البشر بھی 17 اگست 1972ء کو پیدا ہوئے۔ آسٹریلیا کی جانب سے اپنے پہلے ہی دو ٹیسٹ میچوں میں چودہ وکٹیں حاصل کرنے والے باؤلر ٹام کینڈال 17 اگست 1924ء کو وفات پا گئے۔ آسٹریلیا کے آل راؤنڈر جان ٹرمبل بھی 17 اگست 1944ء کو وفات پا گئے۔ جنوبی افریقہ کی جانب سے صرف ایک ٹیسٹ کھیلنے والے آرچیلڈ پام 17 اگست 1966ء کو وفات پا گئے۔ 17 اگست 1964ء کو انگلینڈ کے جیفری بائیکاٹ نے اوول کے مقام پر اپنے کیریئر کی پہلی ٹیسٹ سنچری سکور کی۔ 17 اگست 1976ء کو ویسٹ انڈیز نے اوول کے مقام پر انگلینڈ کو بڑی شکست دی جس میں مائیکل ہولڈنگ نے 149 رنز کے عوض 14 وکٹیں حاصل کیں۔

(روزنامہ ''اوصاف'' اسلام آباد 17 اگست 2002ء)

اعلان دارالقضاء

(مکرمہ شاہجان چوہدری صاحبہ بابت ترکہ محترم نصیر احمد چوہدری صاحب)

مکرمہ شاہجان چوہدری صاحبہ نے درخواست دی ہے کہ میرے خاوند مکرم نصیر احمد چوہدری صاحب ولد مکرم عطاء محمد صاحب بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ ان کے نام پلاٹ نمبر 23,22 مبارک ٹاؤن ربوہ ہیں یہ پلاٹ ورثاء مکرم نصیر احمد صاحب کے نام بحصص شرعی تقسیم کر دیئے جائیں۔ دیگر ورثاء کو کوئی اعتراض نہ ہے جملہ ورثاء کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ مکرمہ شاہجان چوہدری صاحبہ (بیوہ)
2۔ مکرم خرم چوہدری صاحب (بیٹا)
3۔ مکرمہ عائشہ چوہدری صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اگر اس منتقلی پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

تحریک وصیت عطیہ چشم میں حصہ لے کر ثواب دارین حاصل کریں۔

خبریں
ملکی اخبارات میں سے

پاکستان دہشت گردی روکنے کا وعدہ پورا کرے
بھارت کے وزیراعظم من موہن سنگھ نے کہا ہے کہ دہشت گردی کے حالیہ واقعات سے بھارت اور پاکستان کے درمیان جاری امن عمل کو نقصان پہنچا ہے۔ پاکستان دہشت گردی کو روکنے کیلئے وعدے پورے کرے، بصورت دیگر بھارت میں امن عمل کو آگے بڑھانے کی خواہش کمزور پڑتی رہے گی، دہشت گرد ہماری معیشت کو کمزور کرنا چاہتے ہیں لیکن وہ اپنے مشن میں کامیاب نہیں ہونگے وہ بھارت کے یوم آزادی کے موقع پر دہلی کے لال قلعہ میں ایک تقریب سے خطاب کر رہے تھے۔

دہشت گردی کی وجوہات کو ختم کرنا ہوگا
وزیراعظم شوکت عزیز نے کہا ہے کہ دنیا تیزی سے تبدیل ہو رہی ہے اور ضروری ہے کہ ہم ہر طرح کے چیلنج سے نمٹنے کیلئے تیار رہیں، دہشت گردی ملک کی معاشی ترقی کیلئے سب سے بڑا خطرہ ہے جس کے جڑ سے خاتمے کیلئے اس کی وجوہات کو ختم کرنا ہوگا۔ امید ہے باشعور عوام لوٹ مار کرنے والوں کو واپس نہیں آنے دینگے۔ وہ یوم آزادی پر پرچم کشائی کے بعد قوم سے خطاب کر رہے تھے۔

ملک بھر میں یوم آزادی
ملک بھر میں 59واں یوم آزادی روایتی جوش وخروش اور جذبے سے منایا گیا۔ دن کا آغاز وفاقی دارالحکومت میں 31 اور صوبائی دارالحکومتوں میں 21 توپوں کی سلامی سے ہوا۔ ملک بھر میں یوم آزادی کے حوالے سے مختلف تقریبات منعقد کی گئیں۔ جشن آزادی کے موقع پر سب سے بڑی تقریب کنونشن سنٹر اسلام آباد میں منعقد ہوئی جس میں وزیراعظم شوکت عزیز نے شرکت کی۔ 8 بجکر 55 منٹ پر وزیراعظم کنونشن سنٹر ہال میں داخل ہوئے۔ قومی ترانہ پڑھا گیا آرمی کے چاک و چوبند دستے نے بگل بجایا۔ 8 بجکر 59 منٹ پر سائرن بجائے گئے ٹھیک 9 بجے وزیراعظم پاکستان نے سبز ہلالی پرچم فضا میں لہرایا۔ مسلح فوج نے بھی قوم کے ہمراہ جشن آزادی منایا جنرل ہیڈ کوارٹرز، کور ہیڈ کوارٹرز، فارمیشنز اور فوج کی تمام یونٹوں میں پرچم کشائی کی تقاریب ہوئیں۔

پاکستان میں عدلیہ مکمل آزاد ہے صدر
جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ پاکستان میں عدلیہ مکمل طور پر آزاد ہے اور وہ عدلیہ کو سیاست میں ملوث کرنے یا سیاسی چھاپ لگانے کو مسترد کرتے ہیں۔ اگر ریاست کے تینوں ستون صحیح کام کریں تو چیلنجوں پر قابو پایا جا سکتا ہے۔ انصاف نہ ملنے پر لوگ دہشت گردی کی طرف جاتے ہیں وہ اسلام آباد میں عالمی جوڈیشنل کانفرنس سے خطاب کر رہے تھے۔

لیبیا کو جوہری مواد تلف کرنا ہونگے
امریکہ نے کہا ہے کہ لیبیا کو مزید جوہری مواد تلف کرنا ہوگا۔ ایٹمی عدم پھیلاؤ کے حوالے سے کی جانے والی طرابلس کانفرنس قابل تعریف ہے مستقبل میں بھی جوہری عدم پھیلاؤ کیلئے طرابلس کا بھرپور تعاون جاری رہے گا۔ اور تعاون پر مبنی تعلقات کو فروغ دے کر مہلک ہتھیاروں کے خاتمے کی مہم آگے بڑھائی جائے گی۔

دنیا میں بدامنی
امریکی اخبار واشنگٹن پوسٹ کی ایک تجزیاتی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ دہشت گردی کے خلاف مہم کے دوران بش انتظامیہ نے دنیا میں بدامنی پھیلا دی ہے اسرائیل کی جارحیت پر اس کی حمایت کرنے پر مسلم اور عرب دنیا میں امریکہ کے خلاف نفرت کی نئی لہر پیدا ہوئی۔ افغانستان اور عراق میں امریکی فوج کی تعیناتی سے نئے مسائل پیدا ہوئے۔ اور بش انتظامیہ کے دعوے غلط ثابت ہوئے۔ امریکی فوج نے عراق میں قبضے کو برقرار رکھنے کیلئے بنیادی انسانی حقوق پامال کیے۔ عام لوگ بھی مزاحمتی تحریک کا حصہ بن گئے۔ انسانی حقوق کی عالمی تنظیموں نے امریکہ کا سفاک چہرہ دنیا کے سامنے پیش کر دیا۔

(دن 28 جولائی 2006ء)

ملازموں سے غیر انسانی سلوک
انسانی حقوق کی بین الاقوامی تنظیم ہیومن رائٹس واچ نے اپنی تازہ ترین تحقیقاتی رپورٹ میں کہا ہے کہ دنیا بھر میں گھریلو ملازمین کے ساتھ غیر انسانی سلوک ہو رہا ہے۔ مزدوری کم دی جاتی ہے اور صحت کا خیال بھی نہیں رکھا جاتا۔ گھریلو ملازمین کیلئے کسی قسم کا کوئی تحفظ اور ضمانت بھی نہیں اور ان سے جبری مشقت لی جاتی ہے۔ ہر عمر اور جنس کے لوگوں کو گھریلو ملازمت کرنے پر استحصال کیا جاتا ہے۔

ورزش کی اہمیت
جاپانی ماہرین کا کہنا ہے کہ صحت قائم رکھنے کیلئے ورزش اہم کردار ادا کرتی ہے۔ ورزش کرنے سے جسم کے خلیوں کو خوراک اور آکسیجن پہنچتی ہے جسمانی کھیل کود اور ورزش سے پٹھے اور جسم مضبوط ہوتا ہے۔ والدین بچوں کو جسمانی ورزش کی اہمیت سے آگاہ کریں۔

مسوڑھوں کی بیماری
مسوڑھوں کی بیماری ذیابیطس کنٹرول کرنے میں بہت مشکلات پیدا کر سکتی ہے۔ یہ بیماری انسانی جسم کے ضروری حصوں خصوصاً نظام ہضم اور دوران خون کو متاثر کر سکتی ہیں۔ ذیابیطس انسانی جسم میں بیماریوں کے خلاف قوت مدافعت بھی کمزور کر دیتا ہے۔ بیکٹیریا دانتوں پر جلد حملہ کرتے ہیں 6 مہینے میں کم از کم ایک مرتبہ ڈینٹسٹ سے ضرور رابطہ کریں۔

گائنا کالوجسٹ کی آمد
۞ مکرمہ ڈاکٹر شیما ارم صاحبہ گائنا کالوجسٹ مورخہ 20۔اگست 2006ء کو فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کا معائنہ کریں گی۔ ضرورت مند خواتین پرچی روم یا استقبالیہ بیگم زبیدہ بانی ونگ سے رابطہ کر کے اپنی پرچی بنوالیں اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔ (ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

درخواست دعا
۞ مکرم عزیز الرحمن خالد صاحب مربی سلسلہ دارالعلوم غربی حلقہ ثناء ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی اہلیہ محترمہ ناصرہ عزیز صاحبہ کی انجیوگرافی تجویز ہوئی ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر قسم کی پیچیدگی سے محفوظ رکھے اور شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

نوٹس برائے رجسٹریشن/تجدید رجسٹریشن
۞ وفاقی وزارت صحت کے نوٹیفکیشن کے مطابق قومی کونسل برائے ہومیو پیتھی کے الیکشن مورخہ 7 ستمبر 2006ء کو ہونگے۔ کونسل نے ایسے تمام ہومیو پیتھک ڈاکٹرز جنہوں نے ابھی تک رجسٹریشن یا تجدید نہیں کرائی ان کی سہولت کیلئے مندرجہ ذیل چار سوفٹ (Swift) سینٹر قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

1۔ این۔سی۔ایچ سوفٹ سینٹر گلی نمبر 1 B/2 بلاک 17 گلشن اقبال کراچی فون نمبر: 021-9243337
2۔ این۔سی۔ایچ سوفٹ سینٹر 27 نکلسن روڈ نزد شوبرا ہوٹل لاہور فون 042-6302007
3۔ این۔سی۔ایچ سوفٹ سینٹر سینئر کیمبرج سکول اینڈ کالج سکندر پورہ پشاور فون: 091-2571758
4۔ این۔سی۔ایچ سوفٹ سینٹر سمنگلی روڈ جناح ٹاؤن کوئٹہ فون: 081-4003665

کوآرڈینیٹر سوفٹ سینٹرز
ہومیوڈاکٹر محمود الحق عباسی چیف کوآرڈینیٹر سوفٹ سینٹرز
فون: 051-2504039
موبائل: 0300-8545142
1۔ ہومیوڈاکٹر نعیم حفیظ (پنجاب)
موبائل: 0300-4217283
2۔ ہومیوڈاکٹر محمد ظہیر اختر (سندھ)
موبائل: 0300-2138495
3۔ ہومیوڈاکٹر ہمیش گل (سرحد)
موبائل: 0300-5770133
4۔ ہومیوڈاکٹر محمد حسن (بلوچستان)
موبائل: 0300-9382734
نیشنل کونسل برائے ہومیو پیتھی (حکومت پاکستان)
ہیڈ آفس: پیسفک پلازہ۔ پلاٹ نمبر 8 ایف ایٹ مرکز اسلام آباد
فون: 051-9260132-9260261
موبائل: 0300-9511098 فیکس: 051-9260753
(مرسلہ: نظارت امور عامہ)

ربوہ میں طلوع وغروب 17۔اگست

طلوع فجر	4:03
طلوع آفتاب	5:32
زوال آفتاب	12:13
غروب آفتاب	6:53

درخواست دعا
☆ خدا تعالیٰ کی راہ میں قید کئے جانے والے مختلف احباب جماعت کی باعزت رہائی کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان اسیران راہ مولیٰ کو اپنی حفظ وامان میں رکھے اور ان کو ہر قسم کی پریشانی سے بچائے۔ آمین

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری ساتھی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن: بخارا اصفہان، شجرکار، دیجی ٹیبل ڈائز، کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکرگڑھ
12۔ ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل
042-6306163-6368130 Fax:042-6368134
E-mail:amcpk@brain.net.pk
CELL#0300-4505055

شربت صدر
نزلہ زکام اور کھانسی کیلئے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434 Fax:6213966

ضرورت سٹاف
میٹرک پاس ایماندار اور محنتی بچیوں کی فوری ضرورت
مریم میڈیکل سنٹر یادگار چوک ربوہ
فون: 6213944-6214499

ھوالشافی ھوالناصر
مقبول ہومیو پیتھک فری ڈسپنسری
زیر سرپرستی مقبول احمد خان
زیر نگرانی ڈاکٹر محمد الیاس شورکوٹی
بس سٹاپ بستان افغاناں۔ تحصیل شکرگڑھ ضلع نارووال
احمد ٹاؤن داروغہ والا جی ٹی روڈ لاہور

C.P.L 29-FD